بسم اللہ الرحمن الرحیم

Regd S. No 1411

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۲ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

# المصلح

فی پرچہ ۲ آنے

جمعرات ۲ ذی الحجہ سنہ ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر: عبدالقادر بی۔اے

جلد ۶ | ۱۳ ظہور ۱۳۳۲ ہش ۱۳ اگست سنہ ۱۹۵۳ء | نمبر ۱۱۴


## متبوضہ کشمیر کے واقعات کی وجہ سے یوم آزادی پر خوشی کی تمام تقریبات منسوخ کر دی گئیں

کراچی ۱۲ اگست۔ ہندوستانی مقبوضہ کشمیر میں جو واقعات پیش آ رہے ہیں ان کے پیش نظر اور کشمیر کے مظلوموں سے ہمدردی کی خاطر حکومت پاکستان نے یوم آزادی کے موقعہ پر خوشیاں منانے کی تمام تقریبات منسوخ کر دی ہیں۔ ان میں دعوتیں۔ چراغاں اور عمارتوں کو سجانا بھی شامل ہے۔ گورنر جنرل کی طرف سے ۱۴ اگست کو جو دعوت دی جا رہی تھی وہ بھی منسوخ کر دی ہے۔ سرکاری تقریبات میں اب صرف جہانگیر پارک میں جلسہ فوجی پریڈ غریبوں کو کھانا کھلانا اور کراچی میں جس مکان میں قائداعظم پیدا ہوئے تھے اس کو قومی یادگار میں تبدیل کرنے کا افتتاح شامل ہیں۔

آج لاہور اور حیدرآباد میں مکمل ہڑتال رہی۔ آج پنجاب مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ملک فیروز خان نون کی زیر صدارت شروع ہوا ایجنڈے پر شیخ عبداللہ کی برطرفی سے جو صورت حال پیدا ہو گئی ہے اس کا مسئلہ ہے۔

لاہور ۱۲ اگست حکومت پنجاب نے یوم آزادی کے سلسلہ میں ان قیدیوں کو جن کی قید کی میعاد ختم ہونے میں ایک ماہ یا اس سے کم عرصہ باقی ہے رہا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

## پانچ غیر ملکی جہاز اٹھارہ ہزار ٹن گندم لے کر پاکستان پہنچ گئے

کراچی ۱۲ اگست۔ پانچ اور غیر ملکی جہاز تقریباً اٹھارہ ہزار ٹن گیہوں لے کر بندرگاہ میں پہنچ گئے ہیں۔ ان میں سے دو جہاز امریکی ہیں۔ جن میں آٹھ ہزار ایک سو ٹن امریکی گندم ہے۔ باقی تین مختلف ممالک کے جہاز ہیں جن میں دس ہزار ٹن گندم ہے۔ یہ گندم حکومت پاکستان نے خریدی ہے۔ یہ غلہ جہازوں سے اتارا جا رہا ہے۔ اور اسپیشل ٹرینیں اسے لے کر اندرون ملک میں لے جا رہی ہیں۔

## پاکستان میں اٹمی طاقت سے بجلی پیدا کرنے کا جنریٹر دو ماہ میں کام شروع کر دیگا

لاہور ۱۲ اگست:۔ گورنمنٹ کالج لاہور میں ایٹمی طاقت سے بجلی پیدا کرنے کا جنریٹر لگایا جا رہا ہے وہ دو ماہ میں کام شروع کر دے گا۔ اس کو لگانے کے لئے ہالینڈ سے دو ماہر پہنچ گئے ہیں۔ یہ جنریٹر ایک ساٹھ فٹ اونچی عمارت میں لگایا جا رہا ہے۔ اور یہ پاکستان میں اپنی نوعیت کا پہلا جنریٹر ہے۔

کولمبو ۱۲ اگست:۔ لنکا میں پولیس اور فوج کو اہم مقامات پر تعینات کر دیا گیا ہے۔ بائیں بازو کی جماعتوں کی طرف سے ہڑتالیں کرنے کا جو منصوبہ بنایا گیا ہے اس کے سلسلہ میں کسی گڑبڑ کے پیش نظر یہ اقدام کیا گیا ہے۔ ہڑتال کا فیصلہ چاول کی خریداری میں حکومت کی ...

## نہر سویز کے تنازعہ کے تعطل کو دور کرنے کے لئے مصر اور برطانیہ کے نمائندوں کی بات چیت

قاہرہ ۱۲ اگست مصر اور برطانیہ کے نمائندوں کے درمیان نہر سویز کے جھگڑے کا تعطل ختم کرنے کے لئے دو مرتبہ غیر رسمی بات چیت ہوئی۔ پہلی بات چیت مصری دفتر خارجہ میں اور دوسری برطانیہ کے اعلیٰ نمائندے جنرل ادایر کسن کی قیام گاہ پر ہوئی ہے۔ یہ غیر رسمی بات چیت اس لئے ہو رہی ہے کہ یہ معلوم کیا جائے کہ باضابطہ گفتگو کس بنیاد پر شروع کی جا سکتی ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ نہر سویز سے برطانوی فوجوں کے واپس چلے جانے کے بعد اس علاقہ میں باقی رہ جانے والے فنی ماہروں کے درجہ کے متعلق بھی اس بات چیت میں بحث کی گئی۔

## یوگنڈا کی مجلس قانون ساز میں توسیع

نیروبی ۱۲ اگست یوگنڈا کی مجلس قانون ساز میں توسیع کی جا رہی ہے۔ آئندہ سال کے شروع اس مجلس میں ۲۸ سرکاری اور ۲۸ غیر سرکاری ممبر ہوں گے۔ فی الحال اس میں سولہ سرکاری اور سولہ غیر سرکاری ممبر ہوتے ہیں۔ سولہ غیر سرکاری ممبروں سے ۸ یورپین چار افریقی اور ۴ ایشیائی ہوتے ہیں۔

## ضلع ملتان میں ۴۰ ہزار ٹن گیہوں کی فراہمی

ملتان ۱۲ اگست ضلع ملتان میں اب تک ۴۰ ہزار ٹن گیہوں فراہم ہو چکا ہے۔ صوبہ میں گیہوں کی فراہمی کے لئے جتنی مد مقرر کی گئی تھی۔ اس میں سے آدھا گیہوں ضلع ملتان میں فراہم کیا گیا۔ فراہمی گندم کی مہم ابھی جاری رہے گی۔

## نہر رنگ پور کے دونوں طرف ٹیوب ویل لگانے کی سکیم

لاہور ۱۲ اگست۔ حکومت پنجاب نے ضلع جھنگ میں رنگ پور نہر کے دونوں طرف متعدد ٹیوب ویل لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس طرح ضلع کی پچاس ہزار ایکڑ زمین سیراب ہو سکے گی۔

## کشمیر کے موجودہ واقعات سے دونوں ملکوں کے تعلقات پر گہرا اثر پڑے گا

### امریکی وزارت خارجہ کے افسروں کا بیان

واشنگٹن ۱۲ اگست۔ واشنگٹن میں امریکی محکمہ خارجہ کے افسروں کا کشمیر کے موجودہ حالات کے بارہ میں یہ خیال ہے کہ پاکستان اور ہندوستان کے تنازعات طے ہونے کی جو امید بندھ گئی تھی، موجودہ واقعات سے اس پر گہرا اثر پڑا ہے۔ دفتر خارجہ میں دہلی کے سفارتخانہ سے جو اس بارہ میں اطلاعات ملی ہیں ان پر گہری نظر سے غور ہو رہا ہے۔ لنڈن میں تعلقات دولت مشترکہ و امور خارجہ کے افسران نے کشمیر کی صورت حال پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا ہے، اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر کے سفارتی نمائندوں کا خیال ہے کہ ابھی کشمیر کے تازہ واقعات پر کوئی رائے ظاہر کرنا قبل از وقت ہے۔ مقبوضہ کشمیر کے ایک ترجمان نے الزام لگایا ہے کہ کشمیر میں اقوام متحدہ کے مبصر تمام کشمیر کے اندرونی معاملات میں مداخلت کر رہے ہیں۔ اس نے متنبہ کیا ہے کہ وہ اندرونی معاملات میں مداخلت کرنے سے باز آئیں۔ ترجمان نے کہا کہ اقوام متحدہ کی جیپ گاڑیاں شہر میں گشت کر رہی ہیں اور اقوام متحدہ کے عملے کے لوگ باشندگان کشمیر کو حکومت کے خلاف پاکستان کے حق میں مظاہرے کرنے پر اکساتے رہتے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ بخشی گورنمنٹ نے حکم دیا ہے کہ اگر اقوام متحدہ کی کوئی جیپ گاڑی کسی ایسی جگہ سے گزری جہاں اس کا کام نہیں ہے، تو وہ ضبط کر لی جائے گی۔ اور اس میں بیٹھنے والوں کو گرفتار کر لیا جائے گا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ بخشی غلام محمد کی حکومت نے گزشتہ دنوں میں حکومت کشمیر کے ستر سینئر افسروں کو گرفتار کر لیا ہے۔ یہ افسر شیخ عبداللہ کے حامی تھے۔ نیز مقبوضہ کشمیر کے وزیر مال اور خوراک کے کنٹرول کے ڈائرکٹر نے اپنے عہدہ سے استعفیٰ دے دیا ہے۔

## برمی تیل کے منافعہ میں سے برما کو دو تہائی حصہ ملے گا

رنگون ۱۲ اگست برما میں تیل نکالنے والی برطانوی کمپنیوں اور حکومت برما کے درمیان ایک معاہدہ ہوا ہے۔ جس کے مطابق تیل کے منافعہ سے برما کی حکومت کو تہائی حصہ دیا جائیگا برما کے وزیر صنعت نے کہا ہے کہ برطانوی حکومت برما کا حصہ قرضہ کی شکل میں پہلے ہی ادا کر دیگی۔

## انڈونیشیا کے نامزد وزیر اعظم آج حلف اٹھائینگے

جکارتا ۱۲ اگست۔ انڈونیشیا کے نامزد وزیراعظم مسٹر علی ساستروامیجویو جو آج حکومت کے سربراہ کی حیثیت سے حلف اٹھائیں گے انہوں نے جکارتا واپس آتے ہوئے سنگاپور میں بتایا کہ انڈونیشیا مغربی نیوگنی کے واپس لینے پر زور دے گا۔

## کینیڈا میں پاکستان کا ہائی کمشنر

کراچی ۱۲ اگست۔ حکومت پاکستان کے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ وزارت امور خارجہ و تعلقات دولت مشترکہ کے سابق سیکرٹری مسٹر ایم۔ او اے بیگ کو کینیڈا میں پاکستان کا ہائی کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔

## کوریا میں قیدیوں کا تبادلہ

پن منجوم ۱۲ اگست کوریا میں قیدیوں کا تبادلہ آج بھی جاری رہا۔ آج کمیونسٹوں نے اقوام متحدہ کے چار سو قیدی واپس کئے۔

## محکمہ صحت پنجاب کے ڈائرکٹر کا سیلاب زدہ علاقہ میں دورہ

لاہور ۱۲ اگست۔ محکمہ صحت پنجاب کے ڈائرکٹر نے کل ان علاقوں کا دورہ کیا۔ جہاں دریائے راوی میں سیلاب آ جانے کے باعث بیماریاں پھوٹ پڑنے کا خطرہ ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو بیماریوں کی روک تھام کرنے کے لئے ہدایات دیں۔

## روس کا امریکہ سے معاوضہ کا مطالبہ

ماسکو ۱۲ اگست حکومت روس نے امریکہ سے کہا ہے کہ پچھلے مہینے کی ستائیس تاریخ کو مشرق بعید میں امریکی ہوائی جہازوں نے جس روسی طیارہ کو مار گرایا تھا۔ اس کا معاوضہ دیا جائے۔

## میرپور خاص میں سات انچ بارش

میرپور خاص ۱۲ اگست معلوم ہوا ہے کہ کل میرپور خاص میں سات انچ بارش ہوئی۔


عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے کریم پریس لائنس روڈ سے طبع کر کے دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا۔

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۱۳ ظہور ۱۳۳۲ھ

# مسئلہ کشمیر کا فوری حل ضروری ہے

دوسرے ملکوں کی مصالح میں دخل اندازی نہیں کرنی چاہیئے۔ مگر کشمیر کا معاملہ دوسرا ہے۔ مقبوضہ کشمیر لارڈ مونٹ بیٹن کے الحاقی بیان کے مطابق اس وقت تک قطعاً بھارتی علاقہ نہیں۔ جب تک کشمیر کی رائے عامہ اس کے ساتھ الحاق کا فیصلہ نہیں کرتی۔ یہ بات ہے جس کی پنڈت نہرو بھی بہ تغیر الفاظ اپنی تقریروں میں بارہا تائید کر چکے ہیں۔ اور اب بھی کرتے ہیں اور کرتے چلے جائیں گے۔

بھارت میں ایک طبقہ ہے جو نہ صرف بھارت سے معاہدات کے خلاف کشمیر کا بالکل زبردستی الحاق کرنے کا حامی ہے۔ بلکہ اس نے اکھنڈ ہندوستان کی تحریک بھی منظم طور پر چلا رکھی ہے۔ ہم مانتے ہیں کہ بھارت کی کانگرسی حکومت پنڈت نہرو کی زیر قیادت بظاہر ایسے مطالبات کی مخالف ہے۔ اور پنڈت نہرو بارہا اس کا اعلان کر چکے ہیں کہ ایسے لوگ بھارت کے دشمن ہیں۔ اس کے باوجود کشمیر کے ساتھ الحاق کی تحریک روز بروز زور پکڑتی جا رہی ہے اور پنڈت نہرو کے دلائل عملاً کارگر ثابت نہیں ہو رہے۔

ریاست جموں و کشمیر اس لحاظ سے بھی کہ اس کی آبادی میں مسلمانوں کی اکثریت ہے اور نہایت اہم جغرافیائی اور معاشرتی تعلقات کی وجہ سے بھی نیچرلی پاکستان کے ساتھ ملحق ہونی چاہیئے چنانچہ تقسیم کے بعد کشمیر کے راجہ ہری سنگھ اور پاکستان کے درمیان انہی حالات کی بناء پر ایک سٹینڈ سٹل معاہدہ ہوا تھا کہ تا آخری فیصلہ ریاست اور پاکستان کے تعلقات قائم رہیں گے۔

دوسری طرف ڈوگرہ مہاراجہ نے اپنی رعایا پر جو ظلم و ستم شروع سے روا رکھے تھے۔ اور جن کے خلاف تقسیم سے پہلے کانگرسی لیڈر ایجی ٹیشن کرتے رہتے تھے۔ مہاراجہ نے اس سٹینڈ سٹل معاہدہ کے باوجود بھی جاری رکھے۔ اور اس دفعہ خاص کر مسلمان رعایا کو نشانہ بنایا گیا۔ جس کی وجہ سے ریاست میں خاص کر پونچھ کے علاقہ میں بغاوت پھیل گئی۔ اور آزاد کشمیر حکومت کی بناء ڈال دی گئی۔ اس کو دبانے کے لئے مہاراجہ کو اپنی افواج میدان میں نکالنی پڑیں مگر مہاراجہ نے اپنی شکست دیکھ کر بھارت کی پناہ لے لی۔ اور بغیر استصواب رائے کے بھارت سے الحاق کی درخواست کر دی۔ بھارت نے فوری طور پر اپنی فوج کشمیر میں داخل کر دی اور اعلان کیا کہ یہ الحاق عارضی ہے۔ اصل فیصلہ استصواب رائے سے کیا جائے گا۔ اور بھارتی فوج کی یلغار کی وجہ سے جب پاکستان کی سرحدوں کو خطرہ لاحق ہوا تو ناچار اسکو بھی آزاد کشمیر کی فوجوں کی مدد کرنی پڑی۔

اس سے پہلے بھارت نے بلا وجہ یو این او میں درخواست کر دی تھی کہ پاکستان کو مداخلت سے روکا جائے۔ مگر جب یہ سوال یو این او میں پیش ہوا اور پاکستانی وفد کے لیڈر چوہدری ظفر اللہ خان نے کشمیر جوناگڑھ وغیرہ اور دیگر معاملات میں بھارت کی زیادتیوں کا پول کھولا تو اقوام متحدہ کی انجمن نے کشمیر میں غیر جانبدارانہ استصواب رائے کے لئے ماحول تیار کرنے کے لئے کوشش کی اور بحث و تمحیص کے بعد تجاویز منظور کیں۔ جن کو بھارت اور پاکستان دونوں نے تسلیم کر لیا۔

پاکستان تو سمجھ رہا کہ اب استصواب رائے جلد ہو جائے گا۔ چنانچہ اس نے ایسے حالات میں جبکہ کشمیر میں بھارتی افواج گھر چکی تھیں متارکہ جنگ کی تجویز بھی منظور کر لی۔ اور کشمیر میں جنگ عارضی طور پر بند ہو گئی۔ آج پانچ سال سے زیادہ عرصہ ہو چکا ہے کہ اس وقت سے لیکر آج تک اقوام متحدہ کی انجمن استصواب رائے کی کوشش کر رہی ہے مگر کامیاب نہیں ہو سکی جس کی مسلمہ عام وجہ یہ ہے کہ بھارت ذرا ذرا سی بات پر روکاوٹیں پیدا کرتا رہا ہے۔ کئی کمشنر آئیں مگر نتیجہ کچھ نہیں نکلا۔ آخر دونوں ملکوں کے وزرائے اعظم مصالحانہ گفتگو کا آغاز کر چکے ہیں۔ دونوں کی ایک ملاقات کراچی میں ہو چکی ہے۔ لیکن اگرچہ تنازعہ کشمیر اہم ترین مسئلہ ہے۔ مگر اس ملاقات میں اس کے حل کے لئے ایک قدم بھی آگے نہیں اٹھایا گیا۔

بھارت کا شورش پسند طبقہ اس دوران میں یہ کوشش کرتا رہا ہے۔ کہ جس طرح ہو سکے تمام بین الاقوامی اصولوں کی خلاف ورزی کر کے کشمیر کا بھارت سے مستقل الحاق کر لیا جائے۔ اور ریاست اس کا مستقل حصہ بن جائے۔ پنڈت نہرو کے لئے مشکل یہ ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے سامنے جو معاہدات ہو چکے ہیں ان کو بھی توڑ نہیں سکتے۔ اور نہ کشمیر کو چھوڑنے کو ان کا جی چاہتا ہے۔ اس لئے گو وہ شورش پسند طبقہ کے اس لئے خلاف ہیں کہ وہ شورش کرتا ہے۔ مگر دوسری طرف وہ کشمیر کا تنازعہ جلد از جلد طے ہونے کے لئے بھی عملاً کچھ کرتے نظر نہیں آتے۔

وہ ایک طرف تو کھلم کھلا معاہدہ شکنی کر کے بین الاقوامی اعتماد بھی نہیں کھونا چاہتے۔ اور دوسری طرف وہ ملک میں ایجی ٹیشن کو بھی پسند نہیں فرماتے۔ اس لئے ان کی حالت گومگو کی سی ہے۔ کبھی ان کو ادھر جھکنا پڑتا ہے۔ اور کبھی ادھر۔ چنانچہ آج سے کچھ دن پہلے آپ نے پرجا پریشد اور دوسری شورش پسند جماعتوں کے خلاف سخت اقدام کیا اور شیخ عبداللہ کی حمایت کی۔ مگر اب ان کو راجہ کرن سنگھ صدر ریاست کی حمایت کرنی پڑی ہے جو ذہنی لحاظ سے خالصتہً مہاسبھائی ہے۔

پنڈت جی اپنی تقریر میں فرماتے ہیں کہ کشمیر میں جلد ہی حالات درست ہو جائیں گے مگر سوال یہ ہے کہ یہ رسہ کشی آخر آپ کب تک برداشت کریں گے۔ کیا یہ بہتر نہیں ہے کہ تنازعہ کشمیر کا فیصلہ بذریعہ غیر جانبدارانہ استصواب جلد از جلد کر دیا جائے۔ تاکہ نیچرل طور پر یہ رسہ کشی ختم ہو جائے۔ کیونکہ جب تک تنازعہ کشمیر طے نہیں ہو گا۔ نہ صرف یہ کہ بھارت اور پاکستان کے تعلقات خوشگوار نہیں ہو سکتے۔ مسئلہ کشمیر خود پنڈت جی اور بھارت کانگرس حکومت کے لئے ناسور بنا رہے گا۔ جو بڑھتے بڑھتے ممکن ہے کانگرسی حکومت کا تختہ الٹنے تک نوبت پہونچا دے۔ اس لئے اس مسئلہ کا فوری حل نہ صرف دونوں ہمسایہ ملکوں میں بین الاقوامی توازن کے لئے ضروری ہے۔ بلکہ خود بھارت کے اندرونی امن کے لئے بھی نہایت ضروری ہے۔ کیا شیخ عبداللہ جیسے کانگرس کے پرانے وفادار کی اچانک گرفتاری اس بات کا بین ثبوت نہیں ہے کہ بھارت ایک خطرناک طوفان کی زد میں آ چکا ہے یا جلد آنے والا ہے۔ جو اس کے اپنے سینہ سے ہی اٹھ کر اسے تباہ کر دے گا۔

# بارش اور سیلاب کے بعد طبی امداد کی ضرورت

چند دن قبل کراچی میں جو شدید قسم کی موسلا دھار بارش ہوئی ہے۔ کراچی کی گذشتہ تاریخ میں اس کی مثال ناپید ہے۔ ہزاروں اور لاکھوں مہاجرین جو قائد آباد۔ ناظم آباد۔ لالو کھیت۔ جیکب لائینز۔ اور دوسری نواحی بستیوں میں جھونپڑیاں بنا کر دن کاٹ رہے تھے۔ اس بارش کی وجہ سے اب بالکل بے خانماں ہو گئے ہیں۔

ملک کے دوسرے حصول سندھ اور پنجاب میں غیر معمولی بارش اور دریاؤں میں جو طغیانی اور سیلاب آئے ہیں۔ اس کے نتیجہ میں بھی ہزاروں لوگوں کو سخت قسم کے مالی اور جانی نقصان سے دوچار ہونا پڑا ہے۔ صرف سندھ کے علاقہ میں ہی اس سیلاب اور بارش سے متاثر ہو کر بے گھر ہونے والوں کی تعداد ۶۰ ہزار بتائی جاتی ہے۔

جہاں تک ایسے لوگوں کی دوبارہ آباد کاری کا سوال ہے۔ حکومت کی طرف سے ایسے انتظامات شروع ہو گئے ہیں۔ گورنر جنرل کی صدارت میں ایک اعلیٰ پیمانے پر منعقدہ کانفرنس میں تمام صورت حال پر غور کر کے فوری طور پر مہاجرین کی دوبارہ آباد کاری کا کام شروع ہو چکا ہے۔ بہر حال جلد یا بدیر کہیں نہ کہیں مہاجرین کو گذارے کے لئے کوئی نہ کوئی جگہ مل جائے گی

لیکن ایک اور چیز جو اپنے نتائج کے اعتبار سے شاید ان مصائب سے بھی زیادہ بھیانک ہو۔ وہ ان وباؤں کا انتشار ہے۔ جو ایسی بارش اور ایسے سیلاب کے بعد لازماً متوقع ہے۔ سندھ کے علاقہ سے تو اب ایسی اطلاعات بکثرت آ رہی ہیں۔ کہ متاثرہ علاقوں پر جہاں ٹائیفائڈ اور چیچک تو پہلے ہی زوروں پر تھے۔ اب ملیریا انفلوئنزا اور نمونیہ بھی پوری طرح چھا گیا ہے۔ اور لوگ دھڑا دھڑ ان مہلک اور متعدی امراض کا شکار ہو رہے ہیں۔ اور ابھی جبکہ بارش اور سیلاب کا خطرہ کم نہیں ہوا۔ اس قسم کی وباؤں کے پھیلنے اور بڑھنے کا مزید امکان ہے۔ اس موقعہ پر سب سے زیادہ ضرورت اس امر کی ہے۔ کہ ایسے لوگوں کی آباد کاری کے ساتھ ساتھ ان کے لئے طبی امداد کا بھی خاص انتظام کیا جائے۔ حکومت کے محکمہ ہائے صحت کی مساعی اس سلسلہ میں یقیناً محدود ہوں گی۔ اس لئے ضرورت ہے۔ کہ فوجی پیمانہ پر طبی امداد کا انتظام کیا جائے۔ اور ہر جگہ جہاں جہاں بھی ایسا خطرہ ہو۔ فوراً استیصال کے لئے فوج کے ذریعہ ادویہ اور معالجہ کا بندوبست کروایا جائے۔

اس موقعہ پر پرائیویٹ ڈاکٹروں سے بھی ہم درخواست کریں گے کہ وہ جذبۂ خدمت خلق کے لئے ایسے لوگوں کو بچانے کے لئے آگے بڑھیں۔ ان کی فیسیں اس قدر گراں ہیں۔ کہ آج کل ملک بھر کے اخباروں میں شور مچا ہوا ہے۔ انہیں انسانیت کے احترام کے پیش نظر صحیح جذبہ کے ساتھ اس وقت انسان دوستی کا ثبوت بہم پہنچانا چاہیئے۔ وہ یا تو ایسے لوگوں کا علاج بالکل مفت کریں۔ یا کم از کم اس قدر کم فیس کر دیں۔ جو کسی عام آدمی کے بس کی بات ہو۔

اسی طرح بعض دوسرے ادارے جو طبی امداد کے کام رفاہ عامہ کی خاطر کرتے ہیں۔ انہیں اور سرگرمی کا اظہار کرنا چاہیئے۔ ورنہ سیلاب اور بارش کے بعد اگر خدانخواستہ یہ وبائیں پھیل گئیں۔ تو اس کا اثر صرف ایک علاقہ یا ایک صوبہ تک ہی محدود نہیں رہے گا۔ بلکہ تمام ملک اس کی لپیٹ میں آ جائے گا۔ اور بہت ممکن ہے کہ جو نقصان سیلاب اور بارش سے نہیں ہو سکا۔ وہ ان وباؤں کے ذریعہ ہو جائے۔ اور ملک بھر کو ایک اور عظیم مصیبت کا سامنا کرنا پڑے۔

## زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے۔ اور پاکیزہ کرتی ہے

# بنی نوع انسان سے ہمدردی کرو اور خدا تعالیٰ میں کھوئے جاؤ

## یہی وہ طریق ہے جس سے فرشتے مدد کیلئے اترتے ہیں

### ملفوظات حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام

۱- " میں اس وقت اپنی جماعت کو جو مجھے مسیح موعود مانتی ہے۔ خاص طور پر سمجھاتا ہوں۔ کہ وہ ہمیشہ ان ناپاک عادتوں سے پرہیز کریں۔ مجھے خدا نے جو مسیح موعود کر کے بھیجا ہے۔ اور حضرت مسیح ابن مریم کا جامہ مجھے پہنا دیا ہے۔ اس لئے میں نصیحت کرتا ہوں۔ کہ شر سے پرہیز کرو۔ اور نوعِ انسان کے ساتھ حق ہمدردی بجا لاؤ۔ اپنے دلوں کو بغضوں اور کینوں سے پاک کرو۔ کہ اس عادت سے تم فرشتوں کی طرح ہو جاؤ گے۔ کیا ہی گندہ اور ناپاک وہ مذہب ہے۔ جس میں انسان کی ہمدردی نہیں۔ اور کیا ہی ناپاک وہ راہ ہے۔ جو نفسانی بغض کے کانٹوں سے بھرا ہے۔ سو تم جو میرے ساتھ ہو۔ ایسے مت ہو۔ تم سوچو کہ مذہب سے حاصل کیا ہے۔ کیا یہی کہ ہر وقت مردم آزاری تمہارا شیوہ ہو؟ نہیں بلکہ مذہب اس زندگی کے حاصل کرنے کے لئے ہے۔ جو خدا میں ہے۔ اور وہ زندگی نہ کسی کو حاصل ہوئی ہے۔ اور نہ آئندہ ہو گی۔ بجز اس کے کہ خدائی صفات انسان کے اندر داخل ہو جائیں۔ خدا کے لئے سب پر رحم کرو۔ تا آسمان سے تم پر رحم ہو۔ آؤ میں تمہیں ایک ایسی راہ سکھاتا ہوں جس سے تمہارا نور تمام نوروں پر غالب رہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ تم تمام سفلی کینوں اور حسدوں کو چھوڑ دو۔ اور ہمدرد نوعِ انسان ہو جاؤ۔ اور خدا میں کھوئے جاؤ۔ اور اس کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی صفائی حاصل کرو۔ کہ یہی وہ طریق ہے۔ جس سے کرامتیں صادر ہوتی ہیں۔ اور دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ اور فرشتے مدد کے لئے اترتے ہیں۔ مگر یہ ایک دن کا کام نہیں۔ ترقی کرو ترقی کرو۔ اس دھوبی سے سبق سیکھو جو کپڑوں کو اول بھٹی میں جوش دیتا ہے۔ اور دیئے جاتا ہے۔ یہاں تک کہ آخر آگ کی تاثیریں تمام میل اور چرک کو کپڑوں سے علیحدہ کر دیتی ہیں۔ تب صبح اٹھتا ہے اور پانی پر پہنچتا ہے۔ اور پانی میں کپڑوں کو تر کرتا ہے۔ اور بار بار پتھروں پر مارتا ہے۔ تب وہ میل جو کپڑوں کے اندر تھی۔ اور ان کا جزو بن گئی تھی۔ کچھ آگ سے صدمات اٹھا کر اور کچھ پانی میں دھوبی کے بازو سے مار کھا کر ایک دفعہ جدا ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ کپڑے ایسے سفید ہو جاتے ہیں جیسے ابتداء میں تھے۔ یہی انسانی نفس کے سفید ہونے کی تدبیر ہے۔ اور تمہاری ساری نجات اسی سفیدی پر موقوف ہے۔ یہی وہ بات ہے جو قرآن شریف میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے قد افلح من زکّٰھا۔ یعنی وہ نفس نجات پا گیا۔ جو طرح طرح کے میلوں اور چرکوں سے پاک کیا گیا۔"

(گورنمنٹ انگریزی اور جہاد صفحہ ۱۳-۱۴)

۲- " اگر تم روح القدس کی تاثیر سے بولنا چاہتے ہو۔ تو تمام نفسانی جوش اور نفسانی غضب اپنے اندر سے باہر نکال دو۔ تب پاک معرفت کے بھید تمہارے ہونٹوں پر جاری ہوں گے۔ اور آسمان پر تم دنیا کے لئے ایک مفید چیز سمجھے جاؤ گے اور تمہاری عمریں بڑھائی جائیں گی۔ تمسخر سے بات نہ کرو۔ اور ٹھٹھے سے کام نہ لو۔ اور چاہیئے کہ سفلہ پن اور اوباش پن کا تمہارے کلام میں کچھ رنگ نہ ہو۔ تا حکمت کا چشمہ تم پر کھلے۔ حکمت کی باتیں دلوں کو فتح کرتی ہیں۔ لیکن تمسخر اور سفاہت کی باتیں فساد پیدا کرتی ہیں۔ جہاں تک ممکن ہو سکے سچی باتوں کو نرمی کے لباس میں بتاؤ۔ تا سامعین کے لئے موجب ملال نہ ہوں۔ جو شخص حقیقت کو نہیں سوچتا۔ اور نفسِ سرکش کا بندہ ہو کر بدزبانی کرتا ہے۔ اور شرارت کے منصوبے جوڑتا ہے۔ وہ ناپاک ہے۔ اس کو کبھی خدا کی طرف سے راہ نہیں ملتی اور نہ کبھی حکمت اور حق کی بات اس کے منہ پر جاری ہوتی ہے۔ پس اگر تم چاہتے ہو۔ کہ خدا کی راہیں تم پر کھلیں۔ تو نفسانی جوشوں سے دور رہو۔ اور کھیل بازی کے طور پر بحثیں مت کرو۔ کہ یہ کچھ چیز نہیں۔ اور وقت ضائع کرنا ہے۔ بدی کا جواب بدی کے ساتھ مت دو۔ نہ قول سے نہ فعل سے تا خدا تمہاری حمایت کرے۔ اور چاہیئے۔ کہ دردِ دل کے ساتھ سچائی کو لوگوں کے سامنے پیش کرو نہ ٹھٹھے اور ہنسی سے۔ کیونکہ مردہ ہے وہ دل جو ٹھٹھا ہنسی اپنا طریق رکھتا ہے۔ اور ناپاک ہے وہ نفس جو حکمت اور سچائی کے طریق کو نہ آپ اختیار کرتا ہے۔ اور نہ دوسرے کو اختیار کرنے دیتا ہے۔ سو تم اگر پاک علم کے وارث بننا چاہتے ہو۔ تو نفسانی جوش سے کوئی بات منہ سے مت نکالو۔ کہ ایسی بات حکمت اور معرفت سے خالی ہو گی۔ اور سفلہ اور کمینہ لوگوں اور اوباشوں کی طرح نہ چاہو کہ دشمن کو خواہ نخواہ ہتک آمیز اور تمسخر کا جواب دیا جائے۔ بلکہ دل کی راستی سے سچا اور پر حکمت جواب دو۔ تا تم آسمانی اسرار کے وارث ٹھہرو۔"

(نسیم دعوت صفحہ ۵)

مہتمم نشر و اشاعت نظارت دعوت و تبلیغ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

## ولادت

برادرم ذوالفقار احمد صاحب زلفی کو اللہ تعالیٰ نے ۷ اور ۸ اگست کی درمیانی شب کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ اور صحت و عافیت اور دینی و دنیاوی کامیابیوں کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔

عبد المجید نیاز از حیدر آباد سندھ

---

# قادیان میں عید الاضحیہ کی قربانی

## از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

عید الاضحیہ قریب آ رہی ہے اور بعض دوست قادیان میں قربانی کرنے کے خواہشمند ہوا کرتے ہیں۔ پس اگر کوئی دوست اس سال بھی قادیان میں قربانی کروانا چاہیں تو وہ بلا توقف فی جانور ۳۰ روپے کے حساب سے میرے دفتر ربوہ میں رقم بھجوا دیں۔ تا ہم اس کے متعلق قادیان میں فوری ہدایت بھجوا سکیں مجھے افسوس ہے کہ میری علالت کی وجہ سے اس سال وقت بہت تنگ ہو گیا ہے (میں ایک اپریشن کی غرض سے لاہور گیا تھا اور وہاں قریباً ایک ماہ بیمار رہ کر اب واپس آیا ہوں) لیکن اب بھی اگر دو چار دن کے اندر اندر ہمیں رقم پہنچ جائے تو امید ہے کہ اس کا انتظام ہو سکے گا۔ اس سے زیادہ دیر ہونے پر انتظام ممکن نہیں ہو گا۔ یاد رہے کہ قادیان میں بکرے یا بھیڑ وغیرہ کی قربانی ہو سکتی ہے۔ گائے کی قربانی نہیں ہو سکتی۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ قربانی کا اصل مقام انسان کی اپنی جائے رہائش ہے۔ لیکن خاص حالات میں یا خاص اغراض کے ماتحت دوسری جگہ بھی قربانی ہو سکتی ہے۔

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد دفتر حفاظت مرکز ربوہ ۶۳-۸-۱

# دفتر اول کا مجاہد اپنے امام کے حضور

خدا کی راہ میں مالی جہاد کی "تحریک" ہے تیرے عزم و فراست کی چمکتی دلیل
ہزاروں خشک زمینوں کو کر گیا سیراب یہ قطرہ قطرہ کہ دریا میں ہو گیا تبدیل
زمیں کے تیرہ کنارے بھی ہو گئے روشن کہاں کہاں تیری تبلیغ کی گئی قندیل
دیار جن میں تھی رقصاں جرس کلیسا کی اذانیں اُن کی فضاؤں میں ہو گئیں تحلیل
وہاں وہاں ہوئیں آباد مسجدیں اپنی جہاں خدا کا تصور بھی تھا جنوں کی دلیل
یہ اُن غریبوں کی قربانیوں کا ثمرہ ہے سمجھتے ہیں جنہیں اہل جہاں حقیر و ذلیل
اگرچہ شاہ بھی آئیں گے فرطِ زر لے کر گراں ہے اُس زرِ گوہر پہ یہ متاعِ قلیل
خدا کی راہ میں اُنتیس سالہ جد و جہد خدا کے فضل سے پہنچی بپایۂ تکمیل
وفورِ شکر سے ناہید بھی ہے سربسجود شریک قافلہ تھا یہ بفضلِ ربِّ جلیل
یہ سال منزلِ مقصود کا نشان ہے فقط یہ سنگِ میل نئے عزم کر گیا تشکیل

ترے ایاز ہیں محمودؔ منتظر تیرے
اشارہ چاہیے کچھ اور انہیں پئے تعمیل

عبد المنان ناہید

# حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسلام کی کیا خدمات سرانجام دیں؟

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ السلام کی اسلامی خدمات ایک وسیع مضمون ہے جس میں سے صرف چند باتیں پیش کی جاتی ہیں۔ حضرت اقدس نے اس زمانہ میں جبکہ دنیا بالکل مادیت کی طرف جھک چکی تھی اور اللہ تعالیٰ کا نام صرف رسمی طور پر لیا جاتا تھا۔ اللہ تعالیٰ پر زندہ ایمان پیدا کیا۔ اور تازہ نشانات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی ہستی کا ثبوت دیا آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ میرے ساتھ ہمکلام ہوتا ہے۔ اور اس کلام کو آپ نے اللہ تعالیٰ کی صفات کو ثابت کرنے کے لئے دنیا کے سامنے پیش کیا۔ مثلاً صفت رب کے ثبوت میں الیس اللہ بکاف عبدہٗ صفت عزیز کے ثبوت میں الہام جان ان نعان وان تعرف بین الناس۔ صفت حفیظ کے ثبوت میں الہام یعصمک اللہ من الناس صفت العزۃ للہ کے ثبوت میں الہام انی مھین من اراد اھانتک صفت خالقیت کے ثبوت میں سبز اشتہار اور مصلح موعود کی پیدائش۔ صفت حیات کے ثبوت میں صاحبزادہ مبارک احمد صاحب کی پیدائش صفت ممات کے ثبوت میں سعد اللہ لدھیانوی کے ابتر رہنے کی پیشگوئی۔ ان واقعات سے ثابت ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ موجود ہے اور اس نے اپنے کلام کے ذریعہ اپنی ہستی اور صفات کا زندہ ثبوت اس زمانہ میں پیش فرمایا ہے۔

۲ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ السلام نے دوسری خدمت یہ کی ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر زندہ ایمان پیدا کیا۔ اس زمانہ میں کفر خصوصاً عیسائیت کا غلبہ تھا۔ اور مسلمان ایمان سے بیگانہ اور عمل سے عاری ہو چکے تھے۔ اس لئے حضور علیہ الصلوٰۃ السلام کی شان مقدس دنیا کی نظروں سے اوجھل ہو گئی تھی۔ آپ نے اس زمانہ میں حضور کی شان کو پھر دنیا کے سامنے پیش کیا۔ اور نہایت زور سے فرمایا کہ مجھے جو کچھ ملا ہے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کے طفیل ملا ہے۔ اور یہ چشمہ رواں جو میں دنیا کے سامنے پیش کرتا ہوں یہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بحر کمال کا ایک قطرہ ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں :-

دیدہ ابین قلب و شنیدم بگوش ہوش
در ہر مکاں ندائے جمال محمد است

ایں چشمۂ رواں کہ بخلق خدا دہم
یک قطرۂ ز بحر کمال محمد است

پھر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے عشق کا اظہار اس طرح فرماتے ہیں :-

بعد از خدا بعشق محمد مخمرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم
ہر تار و پود من بسراید بعشق او
از خود تہی و از غم آں دلستاں پرم

ایک اور مقام پر فرماتے ہیں :-

شانِ احمد را کہ داند جز خداوند کریم
آنچناں از خود جدا شد کز میاں افتاد میم
گرچہ منسوبم کند کس سوئے الحاد و ضلال
چوں دلِ احمد نمی بینم دگر عرش عظیم

اسی طرح آپ نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ حسنہ دنیا کے سامنے پیش کیا۔ اور روشن دلائل سے اس امر کو ثابت کیا کہ حضور کی زندگی دنیا کے لئے بہترین نمونہ تھی۔ غرضیکہ ہر رنگ میں آپ نے حضور علیہ الصلوٰۃ السلام کی شان مقدس اور عقیقی حسن و احسان پیش کر کے زندہ ایمان پیدا کیا۔

۳ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ السلام کی تیسری خدمت یہ تھی۔ کہ آپ نے بعض عقائد میں جو بگاڑ پیدا ہو چکا تھا اس کی اصلاح فرمائی۔ مثلاً وفات مسیح کے مسئلہ کو لے لو۔ آپ نے فرمایا کہ قرآن مجید میں ہے کہ جب کفار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مطالبہ کیا کہ آپ آسمان پر چڑھ جائیں۔ تو اللہ تعالیٰ جواب میں فرماتا ہے۔ ھل کنت الا بشرا رسولا یعنی اے رسول انہیں کہہ دے کہ میں تو ایک بشر رسول ہوں۔ پس عیسائیوں کا یہ کہنا صحیح ہوا کہ مسیح علیہ السلام بشر نہیں۔ اس لئے وہ آسمان پر چلے گئے۔ اس طرح آپ نے ثابت کیا کہ مسیح علیہ السلام فوت ہو چکے ہیں۔ اور ان کو آسمان پر اس جسم خاکی کے ساتھ زندہ ماننا غلطی ہے۔ پھر آپ نے یہ بھی فرمایا کہ اگر آسمان پر جانا کوئی فضیلت رکھتا ہے تو یقیناً یہ فضیلت ہمارے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملنی چاہیئے تھی۔ چنانچہ ایک جگہ ایسے ہی لوگوں کے متعلق فرماتے ہیں :-

مسیح ناصری را تا قیامت زندہ مے فہمند
مگر مدفون یثرب را ندادند ایں فضیلت را

جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعا کے بارہ میں جو غلطی پھیلی ہوئی تھی۔ اس کی بھی اصلاح فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ دعاؤں کو قبول کرتا ہے۔ اس زمانہ میں تمام مذاہب دعا کی حقیقت سے ناآشنا محض تھے۔ خود مسلمانوں میں دعا محض رسمی طور پر باقی رہ گئی تھی۔ اور بعض تو مغربی اثر سے دب کر یہاں تک کہنے لگ گئے تھے کہ دعا ایک اچھی چیز ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ اللہ تعالیٰ اسکو قبول بھی کرتا ہے۔ اور پھر اس قبولیت کے نتیجہ میں اپنی قدرت سے کوئی تغیر پیدا کر دیتا ہے۔ آپ نے اس کے رد میں اپنی دعاؤں کو پیش کیا اور اس قسم کا عقیدہ رکھنے والے تمام لوگوں کو مخاطب کر کے فرمایا۔ کہ اگر تمہیں دعا کی قبولیت کے بارہ میں شبہ ہو۔ تو میرے پاس آؤ میں تمہیں قبولیت دعا کا نشان دکھانے کو تیار ہوں۔ چنانچہ فرماتے ہیں :-

اے کہ گوئی گر دعا ہا را اثر بودے کجاست
سوئے من بشتاب بنمایم ترا چوں آفتاب
ہاں مکن انکار زیں اسرار قدرت ہائے حق
قصہ کوتاہ کن ببیں از ما دعائے مستجاب

ایک اور مقام پر فرماتے ہیں :-

الا اے منکر از شانِ محمد
ہم از نور نمایانِ محمد
کرامت گرچہ بے نام و نشان است
بیا بنگر ز غلمانِ محمد

ج حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ السلام نے صفات الٰہیہ کے اجراء کے بارہ میں بھی بعض غلط عقائد کی اصلاح فرمائی۔ لوگوں میں یہ غلطی پھیل گئی تھی۔ کہ اللہ تعالیٰ کی بعض صفات پہلے کسی زمانہ میں کام کرتی تھیں لیکن اب نہیں کرتیں۔ آپ نے فرمایا کہ یہ صحیح نہیں اللہ تعالیٰ جیسے پہلے اپنے بندوں کے ساتھ کلام کرتا تھا اب بھی کرتا ہے۔ جیسے پہلے وہ دعائیں سنتا تھا اب بھی سنتا ہے۔ جیسے پہلے وہ اپنی قدرت دکھاتا تھا اب بھی دکھاتا ہے۔ غرضیکہ اپنے زندہ نشانات اور زندہ کلام کے ساتھ صفات الٰہیہ کے اجراء کو ثابت کیا۔

د حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ السلام نے مسلمانوں کے اعمال میں جو بگاڑ پیدا ہو چکا تھا۔ اس کی بھی اصلاح فرمائی۔ حالت یہ تھی کہ ایک طرف تو پیر پرستی۔ قبروں پر سجدے ان سے مرادیں مانگنا اور نیازیں چڑھانا زوروں پر تھا۔ تو دوسری طرف تعلیم یافتہ طبقہ یورپ کی اندھا دھند تقلید میں مادیت پر انحصار کر کے مذہب سے محض بیگانگی اختیار کر رہا تھا۔ آپ نے دونوں طبقہ کے لوگوں کی اصلاح فرمائی۔ اور مسلمانوں کی ترقی اور اسلام کے غلبہ کے سامان مہیا فرمائے۔ آپ نے فرمایا کہ اسلام کی ترقی اب ان طریقوں سے ہو گی۔ ا تبلیغ کے ذریعہ ب تنظیم کے ذریعہ ج اصلاح عمل کے ذریعہ د صفات الٰہیہ کے ذریعہ۔

ہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ السلام کی چوتھی خدمت یہ تھی۔ کہ آپ نے قرآن کریم کی فضیلت اور اس کی تعلیم کا احیا ثابت کیا۔ اور دنیا کو پھر توجہ دلائی کہ :-

الخیر کلہ فی القرآن۔ قرآن کریم اس زمانہ میں صرف قسمیں کھانے کے لئے باقی رہ گیا تھا۔ نہ کہ پڑھنے اور عمل کرنے کے لئے۔ جیسا کہ حدیث میں بھی پیشگوئی تھی۔ کہ لم یبق من الاسلام الا اسمہ ومن القرآن الا رسمہ۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ السلام نے ہر اس اعتراض کا جو قرآن مجید پر کیا جاتا تھا۔ قلع قمع کیا۔ اور قرآن مجید کی خوبیوں کو نمایاں کر کے دکھایا آپ نے فرمایا کہ :-

(۱) قرآن مجید میں ہر زمانہ کے لئے ہدایت موجود ہے۔ (۲) اس کے مضامین میں ترتیب ہے (۳) قرآن مجید میں جو تکرار پائی جاتی ہے اس میں حکمت ہے (۴) قرآن مجید میں قصے نہیں بلکہ وہ پیشگوئیاں ہیں جو آئندہ پوری ہونی تھیں (۵) قرآن کریم کے اختصار میں حکمت ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ السلام نے قرآنی تعلیم کی حکمتوں کو بھی واضح فرمایا۔ چنانچہ حضور کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" کے مطالعہ سے یہ حکمتیں احسن طریق پر معلوم ہو سکتی ہیں۔ آپ نے روحانیات اخلاقیات اقتصادیات۔ سیاسیات عبادات۔ تمدن و معاشرت غرضیکہ جملہ امور کے متعلق قرآن مجید کی تعلیم اور اس کی حکمتوں کو واضح کر کے قرآن کریم کی فضیلت اور اس کی تعلیم کا احیاء ثابت کیا۔

## نہایت ضروری اعلان

بعض دوست عید الاضحیہ پر سلسلہ کے مقدس مرکز میں اپنی طرف سے قربانی دینا پسند کرتے ہیں۔ پچھلے سالوں میں اس غرض کے لئے ہمیں روپیہ بھیجتے رہے ہیں۔ اس مرتبہ بھی اگر دوست پسند کریں تو روپیہ بھیج دیں ہم ان کی طرف سے قربانی دے کر ان کی حسب ہدایت گوشت تقسیم کر دیں گے۔
متوسط درجہ کا بکرا یا مینڈھا ۲۵ روپے سے ۳۶ روپے میں آتا ہے۔ اور گائے کا حصہ ۱۶ روپے تک ہو سکے گا۔
افسر لنگر خانہ ربوہ

## خدام الاحمدیہ!

تربیتی کلاس کے لئے نمائندگان اسماء بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۰ تبوک / ستمبر ہے (نائب معتمد)

# جماعت اسلامی کی شعلہ بار تبلیغ

(از مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی)

(جماعت اسلامی پاکستان کے ایک تازہ پمفلٹ سے) "یہ خبر رساں ایجنسی جو ایک پبلک ادارہ ہونے کے باوجود ریڈیو کی طرح صرف حکومت کا پروپیگنڈا کرنے کے لئے مخصوص ہو چکی ہے اس کے کارپرداز شاید یہ سمجھتے ہوں گے کہ برسر اقتدار گروہ کی خوشنودی بس حاصل زندگی ہے۔ اور اس کا عتاب تباہ کن لیکن وہ یہ بھولے ہوئے ہیں کہ ایک اقتدار اعلےٰ اور بھی ہے ایک دن جس کے سامنے جھوٹ وافترا کے ایک ایک لفظ کا حساب دینا پڑے گا۔ اور جس کی پکڑ اور عذاب کے آگے وقت کے نمرودوں اور فرعونوں تک کا عتاب بے حقیقت نظر آئے گا۔"

(صفحہ ۱۹ مقدمہ مولانا سید ابو الاعلیٰ مودودی)

اصل بحث دترداع میں گئے بغیر سوال صرف اتنا ہے۔ کہ یہ وقت کے نمرود اور فرعون پاکستان کے اعلیٰ عہدیدار ہی ہیں یا کوئی اور؟ یہ عہدیدار بہر حال مسلمان بھی ہیں۔ یا دائرہ اسلام سے خارج؟ اگر متعلقیان جماعت کے نزدیک خارج از اسلام ہیں۔ جب تو آگے کوئی سوال نہیں۔ سوا اس کے کہ یہ توہین تصدیق اس دعوی کی ہوئی کہ جماعت اپنے سوا سارے مسلمانوں کو کافر ہی سمجھتی ہے۔ لیکن اگر مسلمان ہیں۔ تو انہیں کافروں ہی نہیں۔ بلکہ دنیا کے مشہور ترین دشمنان خدا۔ اور مدعیان الوہیت نمرود و فرعون کے درجہ میں دکھ دینا کس اسلامی تعلیم کے مطابق ہے؟ ہے سلا کہ غصہ اور اشتعال سہی۔ بہر حال فسق، ظلم و شقاوت میں تشبیہ کے لئے کیا تاریخ مسلمان حکمرانوں، امیروں اور وزیروں کی فہرست پیش کرنے سے قاصر تھی؟ نادر، تیمور۔ حجاج بن یوسف۔ عبید اللہ بن زیاد، شمر ذی الجوشن اور یزید بن معاویہ کے نام آخر کن موقعوں کے لئے ضرب المثل بن چکے ہیں؟ رحماء بینھم کی یہ الٹی تفسیر "اقامت دین" کے علمبرداروں کے لئے کچھ بھی قابل فخر ہو سکتی ہے؟

یہ شدت پسندی اور غلو اور آتش زبانی، افسوس ہے کہ جماعت کا کم سے کم حدود پاکستان کے اندر مستقل مزاج بن گئی ہے۔ اور کمال یہ ہے۔ کہ جب کبھی اس پر کچھ عرض کیجئے۔ تو مزید خانہ جلالی کے مظاہرہ کے لئے تیار رہیئے اہل اللہ کا شیوہ یہی ہوتا ہے

(صدق جدید ۱۰ جولائی ۱۹۵۳ء)

# حکومت پاکستان کے دار الحکومت میں

## جائداد بنانے والوں کیلئے بہترین موقعہ

گانولد لیسٹ کراچی میں ایک پلاٹ ۳۵ بہ رقبہ ۱۶۲۵ مربع گز ملکیت و مقبوضہ صدر انجمن احمدیہ فروخت ہو رہا ہے۔ یہ پلاٹ آبادی میں اور محفوظ مقام پر نزد گاندھی گارڈن واقعہ ہے۔ اس پلاٹ کے شارع عام کی جانب ایک چھوٹا سا پختہ مکان بھی عارضی رہائش کے لئے بنا ہوا ہے جس میں دو رہائشی کمرے ہیں۔ کمروں کے دونوں جانب برآمدے بیٹھک اور باورچی خانہ بھی ہے۔ یہ جائداد باوجود بہت موقعہ کی اور قیمتی ہونے کے رعایتی شرح پر فروخت کی جائے گی جو صاحب خریدنا چاہیں۔ وہ صدر انجمن احمدیہ سے بذریعہ خاکسار قیمت کا تصفیہ کر کے خرید سکتے ہیں۔ زر بیعہ یکمشت لیا جائے گا۔ اور اخراجات رجسٹری وغیرہ بذمہ خریدار ہوں گے۔

(خاکسار شیخ محمد الدین مختار عام صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ)

## چندہ جلسہ سالانہ ۱۹۵۳ء

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دسمبر ۱۹۵۳ء کے آخری عشرہ میں جماعت احمدیہ کا آئندہ جلسہ سالانہ منعقد ہو گا۔ مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ کے متعلق دلچسپی رکھنے والوں کو معلوم ہو گا۔ کہ جس قدر اخراجات ہم کو جلسہ سالانہ پر کرنے پڑتے ہیں ان کے مقابلہ میں چندہ کی جو رقم اس غرض کے لئے جمع کی جاتی ہے۔ کئی ہزار کی مقدار میں کم ہوتی ہے۔ اور مرکزی متواتر کوششوں کے باوجود خرچ کے مقابلے میں آمد کی کمی سال بسال قائم رہتی ہے۔ نظارت بیت المال کی رائے میں اس کمی کی خاص وجہ یہ ہے۔ کہ جماعتوں کے ذمہ دار عہدیداران اس مد کے چندہ کی وصولی میں پوری توجہ اور کوشش سے کام نہیں لیتے۔ ورنہ کوئی وجہ نہیں کہ کوئی جماعت ہر قسم کے چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی ہو مگر وہ جلسہ سالانہ کے چندہ کی فراہمی میں معیار سے گری رہے

ان حالات میں جماعت کے تمام مخلص دوستوں سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ ابھی سے چندہ جلسہ سالانہ کے اکٹھا کرنے میں پورے خلوص اور توجہ سے کام لیں۔ اور آئندہ جلسہ کے لئے عزم صمیم کے ساتھ اس قدر چندہ کی رقم جمع کر دیں۔ جو کم از کم ہمارے اخراجات کے لئے مکتفی ہو۔

احباب کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ جس طرح لازمی چندہ کی شرح ہر شخص کی آمد کا ایک آنہ فی روپیہ مقرر ہے۔ اسی طرح چندہ جلسہ سالانہ کی شرح سارے سال میں ایک ماہ کی آمد پر ۱۰ فی صدی کے حساب سے مقرر ہے۔ گویا ایک سو روپیہ ماہوار آمد والے دوست کے لئے ۱۰/ صرف مبلغ دس روپیہ بطور چندہ جلسہ سالانہ واجب الادا ہے

(ناظر بیت المال ربوہ)

## ڈیکر ٹیبلنگ کی ضرورت

سندھ میں جماعت احمدیہ کی اراضی کے لئے ایک ماہر فن ڈیکر ٹیبلنگ کی ضرورت ہے۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں اپنے سرٹیفکیٹوں و سابقہ تجربہ کی تفصیل کے ہمراہ پریذیڈنٹ صاحب جماعت کی تصدیق سے مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوائیں۔ نیز تحریر فرمائیں کہ وہ کم از کم کس تنخواہ پر کام کر سکیں گے۔ اور قبولیت درخواست پر کتنے عرصہ کے اندر ملازمت شروع کر سکیں گے۔

(وکیل الزراعت تحریک جدید حال ناصر آباد براستہ کنجیجی ضلع تھرپارکر سندھ)

## نفع مند کام

جو دوست نفع مند کام پر روپیہ لگانا چاہتے ہیں۔ وہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔

(فرزند علی ناظر بیت المال)

## ولادت

مورخہ ۳-۷-۵۳ کو اللہ تعالیٰ نے بندہ کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب اس کی درازی عمر اور خادم دین بننے کی دعا کریں۔

(خاکسار محمد اسمٰعیل جو۔ اللہ دادا کلرک سٹیشن سپلائی ڈپو کراچی ۴)

## عید الاضحیہ کے موقعہ پر قربانی کی کھالیں

دیکھنے میں آیا ہے۔ کہ احباب بوجہ ناتجربہ کاری قربانی کی کھالوں کو خراب کر دیتے ہیں۔ جس سے ان کی قیمت بہت کم پڑتی ہے۔ اور اس طرح سلسلہ کا کافی نقصان ہو جاتا ہے۔ کھال دکھ چھوڑنے سے متعفن ہو کر خراب ہو جاتی ہے۔

لہٰذا سیکرٹری صاحبان مال، پریذیڈنٹ صاحبان جماعت ہائے احمدیہ پاکستان اپنی اپنی جماعتوں میں اعلان فرمائیں۔ کہ قربانی دینے کے بعد اسی وقت قربانی کی کھالیں عہدہ داران جماعت کے پاس پہنچا دیں اور عہدیداران جماعت جو کھال قربانی وصول کرنے کی ڈیوٹی پر مقرر کئے گئے ہوں۔ انہیں چاہیئے۔ کہ کھال ہائے قربانی وصول کرتے ہی فوراً آپ یا تو نمک کھال کے تمام اندرونی حصہ پر لگانے کا انتظام کر دیں تا وہ خراب ہونے سے محفوظ ہو جائے۔ اور اچھے داموں بک سکے نیز اگر کسی دوست کو بوجہ کسی مجبوری کے تازہ بتازہ کھال قربانی مقررہ عہدیدار جماعت کے پاس بھجوانے کا موقعہ نہ ملے۔ تو ایسے احباب کی خدمت میں بھی درخواست کی جاتی ہے۔ کہ وہ خود ہی کھال پر نمک لگا دیں۔ اور حتی الوسع جلد سے جلد ایسی کھال مقامی عہدیدار کے پاس پہنچانے کا انتظام کر دیں۔ اور اس طرح جس قدر رقم کھالوں کی وصول ہو۔ وہ سیکرٹری صاحب مال کے ذریعہ سے جلد تر مرکز میں ارسال کر دینی چاہیئے۔

(ناظر بیت المال)

## عید الاضحیہ کے موقعہ پر عید فنڈ کی وصولی کیلئے ضروری اعلان

عید فنڈ کی مد سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد مبارک سے قائم شدہ ہے۔ اس زمانہ میں یہ فنڈ عیدین کے موقعہ پر ہر ایک کمانے والے سے کم از کم ایک روپیہ فی کس کے حساب سے وصول کیا جاتا تھا۔ لیکن اب ایک عرصہ سے احباب جماعت اس چندہ کی اہمیت کو نظر انداز کرتے جا رہے ہیں۔

عہدیداران جماعت سے التماس ہے۔ کہ اس فنڈ میں پہلے کی طرح کم از کم ایک روپیہ فی کس ہر کمانے والے سے وصول فرمائیں سوائے غیر مستطیع احباب کے۔ وہ جو کچھ دیں۔ قبول کر لیا جائے۔ اگر یہ چندہ عید سے قبل وصول کر لیا جائے۔ تو انشاء اللہ خاطر خواہ طریق پر وصولی ہو سکتی ہے مگر یہ یاد رہے کہ یہ فنڈ مرکزی ہے۔ اس لئے اس کی کل رقم مرکز میں آنی چاہیئے

(ناظر بیت المال ربوہ)

# جماعت اسلامی کے نائب امیر کی دادو (سندھ) میں تقریر

یہاں دادو میں جماعت اسلامی کے نائب امیر سلطان احمدؒ صاحب آئے۔ اور رات کے سات بجے میونسپل پارک میں انہوں نے تقریر کی۔ جس کا ملخص درج ذیل کیا جاتا ہے۔ اس سے جماعت اسلامی کے موجودہ رجحانات کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے:-

انہوں نے کہا۔ کہ پاکستان میں حکومت اللہ کی ہے۔ لیکن قانون انگریز کا چلتا ہے۔ ایک مجسٹریٹ اچھی بھلی ڈاڑھی بھی رکھتا ہے۔ نماز بھی پڑھتا ہے۔ نیکی کے کاموں کا بھی دعویٰ کرتا ہے۔ لیکن جب وہ عدالت میں جاتا ہے۔ تو چور کو بجائے اس کے کر اس کے ہاتھ کاٹے۔ اس کو تین سال قید کی سزا دیتا ہے۔ اور عورت کو جو چکلہ میں پیشہ کرنے کی غرض سے درخواست دیتی ہے۔ اس کو منظور کر کے پیشہ کرانے کی اجازت دیتا ہے حالانکہ زنا کی سزا سنگساری ہے۔ سنگسار نہیں کرتا۔ حکومت خدا کی لیکن فیصلہ شریعت کے خلاف کرتا ہے۔ گویا وہ خدا کی نہیں بلکہ انسان کی تابعداری کرتا ہے۔

اس زمانہ میں بدکاروں نے اپنے خیمے میدان میں لگا دئیے ہیں۔ اور نیکوں کو نکال دیا گیا ہے۔ اور اب کہا جاتا ہے۔ کہ سیاست علیحدہ ہے اور اسلام علیحدہ ہے۔ حالانکہ اسلام میں ہی سیاست ہے۔ تمام انبیاءؑ اور خلفاءؓ نے سیاست میں حصہ لیا۔ جماعت اسلامی نے بھی سیاست میں اسی لئے حصہ لیا ہے۔

پھر کہا۔ کہ مشرک جو ہیں وہ الٰہی حکومت سے ڈرتے ہیں۔ تمام بدکاری کی ذمہ داری حکومت پر ہے۔ سود حکومت خود لیتی ہے۔ اور دیتی ہے۔ اس کو حرام نہیں قرار دیا جاتا۔ حکومت نیکی بھی کروا سکتی ہے اور بدی بھی۔ پاکستان بننے کا اصل مقصد الٰہی حکومت تھا۔ لیکن اب چھ سال سے زیادہ وقت ہو گیا ہے۔ کچھ بھی نہیں بنا۔ کیونکہ حکام ابھی تک اسلام سے ناواقف بلکہ جاہل ہیں اور کہتے ہیں۔ پاکستان میں ملاؤں کو برسر اقتدار نہیں آنے دیا جائیگا۔

گورنر جنرل نے ایبٹ آباد میں یہ کہا۔ کوئی ان سے پوچھے کہ کس ملّاں نے آپ سے کرسی مانگی اور آپ کو نیچے اتار دیا۔ کہ میں حکومت کرتا ہوں۔ آپ گھر جائیے۔ اسی طرح ڈاکٹر محمود حسین نے پشاور اسلامیہ کالج میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ملاں پاکستان کے دشمن ہیں۔ ان کو ختم کر دیا جائیگا۔ درحقیقت ملائیت کی آڑ لے کر حکومت اسلام کا نام پاکستان سے مٹانا چاہتی ہے۔ اور یہ انگریزوں کے نقش قدم پر چل رہے ہیں۔ انگریز نے اپنی حکومت میں دو چیزوں کو اپنا کار دینا رکھا تھا۔ ایک سی۔ آئی۔ ڈی کی رپورٹ۔ دوسرا انگریزی اخبار۔ اور پھر جب کوئی انتہا کو پہنچتی۔ تو وہ سوچتے۔ کہ اس کا علاج کیا ہونا چاہیئے پھر اس کا تدارک کرتے۔

یہی حال پاکستان کے حکمرانوں کا ہے۔ کہ انہیں کوئی پتہ نہیں۔ کہ پبلک کیا چاہتی اور کیا کتنی اور کن مصیبتوں سے گذر رہی ہے۔ اور عوام کو کیا تکلیف ہے۔ یہ بھی سی۔ آئی۔ ڈی کی رپورٹوں اور سول اور ڈان اخباروں سے جائزہ لیکر حکومت کرتے ہیں۔ اور ان کی رپورٹ پر مدار ہے۔ خود لوگوں کی تکالیف اور ضروریات کو دیکھنے یا اس کے علاج کی طرف قطعی توجہ نہیں دیتے۔ لیکن اس کے برعکس ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم اگر اپنی حکومت میں کوئی برائی دیکھیں۔ تو ہم اسے دور کریں۔ اس کو عوام کے سامنے رکھیں۔ حکومت کو بتائیں۔ کہ یہ چیزیں ناقابل برداشت ہیں۔ کیونکہ حکومت جمہوری ہے۔ بادشاہی نہیں۔ اب آمریت اور استبدادیت برداشت نہیں کی جا سکتی۔ ہم نے حکومت اپنی آراء اور ووٹوں سے بنائی ہے۔ اور ہم ہی اسکو نااہل سمجھ کر ان کرسیوں سے نیچے اتار سکتے ہیں۔ ہم پاکستان میں اسلامی دستور اور آئین چاہتے ہیں۔ جماعت اسلامی ہی صرف اسلام کی علمبردار ہے۔ رسول اللہؐ نے فرمایا۔ اگر کوئی برائی دیکھو۔ تو اس کو ہاتھ سے روکو۔ ہاتھ سے نہیں تو زبان سے اور زبان سے اگر نہیں کر سکتے۔ تو پھر دل میں برا خیال کرو۔ اور یہ ایمان کا کمزور ترین پہلو ہے۔ پس جب تک ہمارے ہاتھ اور زبان ہیں۔ ہم ان سب برائیوں کا خاتمہ کریں گے۔ اور جب یہ دونوں چیزیں ہاتھ اور زبان کاٹ کر الگ کر دئیے جائیں گے تو تب ہم ایمان کا کمزور پہلو کہ ہم دل میں کسی برائی کو برا جانیں۔ اختیار کریں گے۔

قادیانیوں کو اقلیت قرار دینے کا اگر حکومت سے مطالبہ کیا گیا۔ تو کیا ہوا لاٹھی چارج۔ گولیوں کا نشانہ اور قید و بند سے تواضع کی گئی۔ الغرض جو مطالبہ بھی کیا گیا۔ حکومت نے جواب میں یہی کہا۔ کہ جماعت اسلامی پاکستان کی دشمن ہے۔ پہلے بلا وجہ ہمارے لیڈروں کو بیس بیس ماہ قید و بند میں ڈالا گیا۔ ابوالاعلیٰ مودودی اور دوسرے غالباً امین احسن اصلاحی اور اب پچاس سے زیادہ آدمیوں کو لاہور میں اور اسی طرح دوسری جگہ گرفتار کیا گیا۔ بیت المال اور دفاتر کے ریکارڈ پر قبضہ بلاوجہ کیا گیا۔

خواجہ ناظم الدین کی وزارت پانچ سال سے نااہل کیوں نہ قرار دی گئی۔ راتوں رات اسکی حکومت کیوں ختم کی گئی۔ اس لئے کہ وہ مسلمانوں کے مطالبہ کو جائز سمجھ کر مان گئے تھے۔ اور ان سے استعفیٰ مانگ کر ان کو وزارت سے برطرف کر دیا گیا۔ بہر حال ہم حکومت کو بتا دینا چاہتے ہیں۔ کہ پاکستان میں اسلامی حکومت ہوگی۔ اور جور اور استبداد نہیں رہیگا۔ آخر میں اعلان ہوا۔ کہ نماز عشاء جلسہ گاہ میں ہی ادا ہوگی۔ عوام جو کہ ہزار ڈیڑھ ہزار کے قریب تھے۔ سب چلے گئے۔ اور صرف دس آدمی مولوی صاحبان سمیت رہ گئے جو کہ ورکرز وغیرہ تھے۔ اس نظارہ کو دیکھ کر حافظ عبدالحکیم صاحب چوہدری عبدالجلیل صاحب اور خاکسار نے مولوی صاحبان کے پاس جا کر عرض کیا۔ کہ مولوی صاحب آپ کہتے ہیں۔ کہ ہمارے ساتھ اکثریت ہے۔ کہاں گئی۔ نماز پڑھنے والے کہاں گئے۔ کیا یہی لوگ پاکستان کی اصلاح کریں گے۔ واقعی درحقیقت اگر علماء کی حکومت ہو۔ تو لوگوں کی ضرور اصلاح ہو جائے؟ آپ انکی تنظیم کریں۔ اسلام سکھائیں۔ دستور اور آئین بعد میں بنانا مولوی کھسیانے ہو کر کہنے لگے۔

# کراچی کے بارش زدہ مہاجرین کی امداد کے لئے وزیر اعظم کی طرف سے پانچ ہزار کا عطیہ

کراچی ۱۱ اگست۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے کراچی کے بارش زدہ مہاجرین کی امداد کے لئے ۵ ہزار روپیہ کا عطیہ دیا ہے۔ یہ رقم سندھ کراچی رفیوجی بورڈ کے صدر مسٹر احمد ای۔ ایچ جعفر کو بھیجی گئی ہے۔ مسٹر محمد علی نے مسٹر جعفر کو ایک خط لکھا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ یہ رقم مہاجرین کے لئے مکانات کی تعمیر پر خرچ کی جائے۔ رفیوجی بورڈ کی طرف سے دس افراد پر ایک کمیٹی مہاجرین کی امداد کے لئے فنڈ جمع کرنے کی غرض سے قائم ہوئی تھی۔ مسٹر محمد علی نے اس فنڈ میں یہ رقم بھیجی ہے۔

## پاکستان کے لئے کناڈا کا گیہوں

کراچی ۱۱ اگست۔ کناڈا نے پاکستان کو بطور تحفہ جو ایک لاکھ ۲۰ ہزار ٹن گندم دیا۔ اس کی آخری کھیپ لیکر کل ایک جہاز کراچی کی بندرگاہ پہنچ گیا۔ کناڈا نے پاکستان کی درخواست پر کولمبو منصوبہ کے تحت ایک کروڑ ڈالر کا عطیہ گندم کی خریداری کے لئے دینے کا فیصلہ کیا تھا۔ توقع ہے کہ پارلیمنٹ بہت جلد پاکستان کو گندم کے واسطے ۵ لاکھ ڈالر براہ راست عطیہ کے طور پر دینا منظور کرے گی۔ اور اسی طرح یہ رقم کناڈا کی جانب سے کولمبو منصوبہ کے تحت پاکستان کے لئے عام رقوم میں شامل کی جائے گی۔ آج کناڈا کے ہائی کمشنر بندرگاہ میں جہاز سے گندم اتارے جانے کے موقعہ پر موجود تھے۔ انہوں نے پاکستانیوں کے لئے اپنی حکومت کے امدادی اقدام کو سراہا ہے۔ امریکہ نے پاکستان کو جو دس لاکھ ٹن گندم بطور تحفہ دیا ہے۔ اس کی دوسری کھیپ جو ۴ ہزار ٦ سو ٹن ہے اسٹیل سردیر جہاز میں کل صبح کراچی پہنچے گی۔ اس جہاز سے گندم اتار کر اندرون پاکستان بھیجنے کے انتظامات کر لئے گئے ہیں۔

## لنڈن میں یوم استقلال کی سرگرمیاں

لنڈن ۱۲ اگست یوم استقلال کے بعد اگلے اتوار کو پاکستانی دسکی لنڈن کا بڑا حصہ عارضی طور پر لے لیں گے۔ اس روز تین جلوس سینٹ پنکراس ٹاؤن ہال میں جمع ہوں گے۔ ایک جلوس یوسٹن اسٹیشن پر جمع ہوگا۔ اس میں برمنگھم اور کوونٹری کے پاکستانی شامل ہوں گے۔ دوسرا ویسٹ اینڈ میں اور تیسرا الیسٹ اینڈ میں جمع ہوگا۔ اندازہ ہے کہ ان تینوں جلوسوں میں ۵ ہزار آدمی شامل ہوں گے۔ ہر ایک کے پاس ایک پاکستانی جھنڈا ہوگا۔ یہاں کام کرنے والے پاکستانی درزیوں نے اس قسم کے ہزاروں جھنڈے یوم آزادی کی تقریبات کے لئے بنائے ہیں ۱۹۴۷ء کے بعد پہلی بار پاکستانیوں کو یکجا کر کے حقیقی جشن منانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ہال میں پاکستان کے متعلق مختصر تقریروں کے علاوہ دستاویزی فلمیں بھی دکھائی جائیں گی۔

## قاضی اکبر نے محکمہ اطلاعات کا چارج لے لیا

کراچی ۱۲ اگست۔ سندھ کے وزیر مالیات و تعلیم قاضی محمد اکبر نے کل سے محکمہ اطلاعات کا بھی چارج سنبھال لی۔ یہ محکمہ اب تک صوبے کے وزیر اعلیٰ پیرزادہ عبدالستار کی نگرانی میں کام کر رہا تھا۔

## بیگم عبداللہ اور بیگم افضل بیگ کے لئے ایک ہزار روپے ماہانہ الاؤنس کی منظوری

سرینگر ۱۲ جولائی۔ مقبوضہ کشمیر کی نئی حکومت نے بیگم عبداللہ اور افضل بیگ کو ایک ہزار روپے ماہوار الاؤنس دینا منظور کیا ہے۔ بخشی غلام محمد کی حکومت نے دعوے کیا ہے کہ آج سرینگر میں حالت بہتر رہی۔ شیخ عبداللہ کے حامیوں نے چھوٹے چھوٹے جلوس نکالکر شرارت پھیلانے کی کوشش کی مگر کوئی حادثہ پیش نہیں آیا۔ شیخ عبداللہ کے پرائیویٹ سیکرٹری مسٹر لدا شا کو رہا کر دیا گیا ہے۔ انہیں اتوار کو نظر بند کیا گیا تھا۔

## مولانا ابوالکلام آزاد عنقریب سرینگر جائینگے

نئی دہلی ۱۲ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ بھارت کے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام بہت جلد نئی دہلی سے سرینگر روانہ ہونے والے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ان کا یہ دورہ مقبوضہ کشمیر کے حالیہ ردوبدل کے سلسلے میں ہوگا۔ بھارت کی وزارت امور کشمیر کے سیکرٹری دشنو سہائے پہلے ہی سرینگر پہنچ چکے ہیں۔

## افضل بیگ کو جموں بھیجدیا گیا

سرینگر ۱۲ اگست معلوم ہوا ہے کہ شیخ عبداللہ کو اودھم پور جیل میں رکھا گیا ہے اور مرزا افضل بیگ کو جموں لے جایا گیا ہے۔

## روس کے پاس ایک سو ایٹم بم ہیں

فرینکفرٹ ۱۲ اگست ایک سابق روسی افسر نے یہاں بتایا ہے کہ روس کے پاس تقریباً ایک سو ایٹم بم ہیں۔ صحیح تعداد کا اندازہ مجھے نہیں ہے۔ اس افسر نے کہا کہ روسی ایٹم بم تیار ہونے کے ایک ماہ بعد ناکارہ ہو جاتا ہے۔

## وزیر خارجہ برطانیہ امریکہ روانہ ہو گئے

لنڈن ۱۲ اگست۔ وزیر خارجہ برطانیہ سلوین لائڈ بذریعہ طیارہ امریکہ روانہ ہو گئے۔ تاکہ ۱۷ اگست کو کوریا کے متعلق اقوام متحدہ کے ایک خاص اجلاس میں شرکت کریں۔

# اپنے عزائم کو بلند سے بلند تر کرتے چلے جاؤ۔ یہی قوت پاکستان کو اپنے تمام حقوق دلا کر دے گی

## جہانگیر پارک کے عظیم الشان جلسہ میں محترمہ فاطمہ جناح کی تقریر

کراچی ۱۲ اگست: کل شام جہانگیر پارک میں محترمہ فاطمہ جناح کے زیر صدارت کشمیر میں مارے جانے والوں کی یاد میں ایک جلسہ عام منعقد ہوا۔ سب سے پہلے پنجاب کے سابق گورنر مسٹر ابراہیم اسمٰعیل چندریگر نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہم لوگ کشمیری مسلمانوں کی محکومی ہرگز برداشت نہیں کریں گے۔ انہوں نے مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں پر قافیہ تنگ کی مذمت کی۔ مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں سے گہری ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا۔ کہ ایسے حالات میں ہماری حکومت کو خاموش نہیں بیٹھنا چاہیئے۔ بلکہ اسے عوام کے جذبات کا ترجمان بننا چاہیئے۔ عوام کی رائے معلوم کرنی ہو تو اسے اس جلسے ہی سے معلوم ہو سکتی ہے۔ سابق نائب وزیر دفاع سید خلیل الرحمن نے کہا۔ کہ سیاسی کارکنوں کی زندگی جیل میں یا میدان میں گذرتی ہے۔ حکومت بھارت نے غیر آئینی طور پر کشمیر میں عوام کے نمائندوں کو برطرف کر دیا۔ کشمیر کے ۳۰ لاکھ عوام ۶ سال سے مردوں سے بدتر زندگی بسر کر رہے ہیں۔ ان کے ٹکڑے ٹکڑے کئے جا رہے ہیں۔ اور اب مزید مظالم شروع کر دیئے گئے ہیں۔ اگر دنیا میں انصاف ہوتا۔ تو کشمیر میں استصواب رائے کے وعدے کو پورا کرنے میں خاموشی نہ برتی جاتی۔ کشمیر کا بچہ بچہ پاکستان میں شمولیت کا حامی ہے۔ ابھی سے کشمیر کے مسئلے کو حل کرنے میں لیت و لعل برتا گیا ہے۔ سلامتی کونسل سے پوچھا جانا چاہیئے۔ کہ کیا اب بھی مزید جمود کی ضرورت ہے۔ پاکستان کی حمایت میں نعرے بلند کرنے والوں کو کشمیر میں گرفتار کیا جا رہا ہے۔ لیکن دنیا کی کسی انصاف پسند حکومت یا سلامتی کونسل نے کوئی بیان ایسا نہیں دیا جس سے امید بندھے آخر پاکستان ایسی صورت میں سلامتی کونسل کا ممبر کیوں ہے۔ سید خلیل الرحمن نے کہا۔ کہ اب بھی آپ لوگ بیدار ہو جائیں۔ انہوں نے کہا ۱۵ اگست کو جن سنگھ اور ہندو مہاسبھا کے ممبر بھارت میں پاکستان کو ختم کرنے اور دوبارہ بھارت میں شامل کرنے کا حلف اٹھائیں گے۔ شیخ عبداللہ جو پنڈت نہرو کے دست راست تھے۔ انہی جماعتوں کی بدولت برطرف کئے گئے۔ اگر اب بھی پاکستانی بیدار نہ ہوئے۔ تو پھر ان کا خدا حافظ ہے۔ بغیر کشمیر کے پاکستان بھی زندہ و آزاد نہ رہ سکے گا۔ کشمیر اور پاکستان کے مسائل ایک سے ہیں۔ کشمیر بھوکا مرے تو پاکستان بھی مریگا۔ بھارت چناب اور جہلم کے دریاؤں کا رُخ پھیرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ ایسی صورت میں حکومت کا فرض ہے۔ کہ وہ عوام کے جذبات کی ترجمانی کرے۔ عوام کے حقوق کی حفاظت اس کے ذمہ ہے۔

محترمہ فاطمہ جناح نے اردو میں تقریر شروع کرتے ہوئے کہا۔ کہ آج ہمارے کشمیری بھائی مصائب اور آلام کی جن منزلوں سے گذر رہے ہیں۔ وہ اس قدر دردناک ہیں۔ کہ کوئی انسانی حمیت اور جذبہ رکھنے والا دل اس پر آنسو بہائے بغیر نہیں رہ سکتا۔ میں اس بات کا اظہار ضروری سمجھتی ہوں۔ کہ سارے پاکستانیوں کی دلی ہمدردیاں ان کے ساتھ ہیں۔ کشمیریوں کے مصائب کے اس لمحہ میں ان کے مستقبل پر اثر انداز ہونے والے واقعات کی اہمیت سے آپ سب بخوبی واقف ہیں۔ طویل مدت گذرنے کے باوجود کشمیر کا مسئلہ اب تک حل طلب ہے اس کی اہمیت آج بھی وہی ہے۔ اور اس کی نزاکت میں ذرہ برابر کمی نہیں ہوئی۔ اس کے قریبی حل کا بھی یقین دلایا گیا۔ جیسے اب بھی بار بار دہرایا جا رہا ہے۔ لیکن نتیجہ کچھ بھی نہیں مجلس اقوام نے تجویز پر تجویز منظور کی۔ اور اپنے خاص نمائندے بھی روانہ کئے۔ پھر بھی یہ مسئلہ جہاں کا تہاں ہے۔ انہوں نے کہا۔ یہ عوام کا پیدائشی حق ہے۔ کہ اپنی قسمت کا فیصلہ خود کریں۔ اور ہم چاہتے ہیں کہ کشمیریوں کی رائے شماری عامہ سے اظہار کا حق خود دلایا جائے۔ پاکستانیوں نے ہمیشہ ان کے حق خود ارادیت کی نہ صرف نظری طور پر تائید کی۔ بلکہ اس کے حصول کے لئے عملی جدوجہد بھی کی۔ جب کشمیر کے بعض قائدین نے نوشتہ دیوار کو پڑھ کر اپنے ردعمل کا برملا اظہار شروع کر دیا۔ تو دنیا کو ایک اور مرتبہ اس بات کا موقعہ مل گیا۔ کہ وہ حکومت ہند کی لادینی ذہنیت کے دعوی کا صحیح اندازہ کر سکے اس طرح دو قومی نظریہ کی تائید میں ایک مزید قوت فراہم ہوا۔ پچھلے دنوں کے واقعات نے ظاہر کر دیا ہے۔ کہ جہاں تک مسلمانوں کے ساتھ امتیازی سلوک اور ان کے مفادات کو نقصان پہنچانے کا تعلق ہے۔ موجودہ ہندوستانی حکومت کسی حد تک جن سنگھی لیڈروں کے زیر اثر کام کر رہی ہے۔ ایک طرف کشمیر کے حل کی نسبت پاکستان سے گفتگو اور دوسری طرف کشمیر میں ایسی کارروائی جو جمہوریت کے بالکل خلاف ہے۔ پاکستانیوں کے لئے نہایت ہی حیران کن ہے۔ ایسی صورت میں جب کہ کشمیر کے آخری تصفیہ کا اظہار رائے شماری عامہ پر ہے۔ اور ہندوستان اس کا پابند ہو چکا ہے۔ مقبوضہ کشمیر میں پاکستانی نعرے کی سزا قید و بند اور موت ہے۔ یہ کیسی جمہوریت ہے؟ جب کہ ہندوستان ایسے لوگوں کو برداشت نہیں کر سکتا ہے۔ تو پھر رائے شماری کے دوران کس طرح وہ اپنی نیک نیتی کو ثابت کر سکتا ہے۔ آخر ہم کس طرح ان لاکھوں کے خون کے خاموش تماشائی بنے رہ سکتے ہیں۔ جن کا صرف یہی گناہ ہے۔ کہ انہوں نے پاکستان کے حق میں نعرے بلند کئے۔ آزاد اور غیر جانبدارانہ رائے شماری ہی مسئلہ کا واحد حل ہے۔ اور اہل کشمیر کو ان کا یہ حق دیئے جانے میں مزید تاخیر روا نہ ہونی چاہیئے۔ اراکین ملت! اپنے عزائم کو بلند سے بلند تر کرتے چلے جاؤ۔ یہ قوت پاکستان کو اپنے سارے حقوق دلا کر رہے گی۔ اب وقت اور موقعہ کی نزاکت کو سمجھنا چاہیئے۔ وقت کا تقاضہ یہ ہے۔ کہ آپ میں سے ہر ایک شخص اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرتے ہوئے اپنا فرض ادا کرے۔ صداقت اور شجاعت محبت اور انصاف! اسی میں ہماری قوت ہے اور یہی ہمارے عروج اور ارتقا کا راز ہے۔

یقین محکم۔ عمل پیہم۔ محبت فاتح عالم
جہاد زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیریں

## سیلاب کی وجہ سے ایک ملک کا علاقہ دوسرے ملک میں

نئی دہلی ۱۲ اگست۔ سرکاری طور پر اس خبر کی تصدیق کر دی گئی ہے۔ کہ دریائے راوی کا رُخ مڑنے سے بھارت کا ۲۶ ہزار ایکڑ علاقہ دریا پار پاکستان کی سرحد میں آ گیا ہے۔ اور اسی طرح پاکستان کا دس ہزار ایکڑ علاقہ اب بھارت میں ہے۔ دونوں پنجابوں کے فنانس کمشنر اپنی کانفرنس میں اس سوال پر غور کرتے رہتے ہیں

## کینیڈا کے انتخابات میں قدامت پرستوں کی شکست

اٹاوہ ۱۲ اگست: معلوم ہوا ہے۔ کہ کینیڈا کے عام انتخابات میں لبرل پارٹی کے لیڈر مسٹر لوئیس سینٹ کے ہاتھوں ترقی پسند قدامت پسند پارٹی کے لیڈر مسٹر جارج ڈریو کو شکست فاش ہوئی ہے۔

## سندھ کے افسروں کو فیلوشپ

کراچی ۱۲ اگست: معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت سندھ نے اپنے محکمہ زراعت کے دو افسروں کو تربیت اور مطالعہ کے لئے دوسرے ملکوں کو بھیجا ہے۔ ان میں فنی تعاون کے نظام کی فیلوشپ ملی ہے وہ کپاس کی پیداوار بہتر بنانے کی تربیت حاصل کریں گے۔ یہ افسر امریکہ میں تھیبوں پر جاکر کپاس کی درجہ بندی فروخت اور بنیے اور کپاس کی ذخیرہ اندوزی کا مطالعہ کریں گے۔ اور کپاس کی پیداوار بہتر بنانے کے طریقوں کا بھی مطالعہ کریں گے۔

## لبنان سے فرانسیسی فوجوں کا انخلاء

جنوبی ۱۲ اگست: معلوم ہوا ہے۔ کہ فرانسیسی ہائی کمان نے بیروت کے مغرب میں ۱۵۰ میل دور لبنان کے مقام سے اپنا فوجی مرکز خالی کرنا شروع کر دیا ہے۔ بیان کیا گیا ہے۔ کہ مرکز کو خالی کرنے کا کام ہوائی جہازوں کی مدد سے کیا جا رہا ہے اور موسم کی خرابی کے باوجود کسی گڑبڑ کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔

## وزیر اعظم پاکستان ملت سے خطاب کریں گے

کراچی ۱۲ اگست۔ پاکستان کی چھٹی سالگرہ کے مبارک موقعہ پر ۱۴ اگست کو چار بجے شام پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر محمد علی جہانگیر پارک میں عوام سے خطاب فرمائیں گے۔ آپ کے علاوہ کل پاکستان مسلم لیگ کے قائم مقام صدر مسٹر یوسف ہارون اور حسین امام بھی تقاریر کریں گے۔

## ایران میں خونریز تصادم!

### ۱۲۲ افراد ہلاک و زخمی

تہران ۱۲ اگست: معلوم ہوا ہے کہ استصواب رائے عامہ کے سلسلہ میں مغربی ایران کے شہر ہمدان میں سے ایک سو میل جنوب میں حادثات کی بدولت اٹھارہ آدمی زخمی اور ہلاک ہوئے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ریفرنڈم کے دوران میں تمام ایرانی صوبوں میں ڈاکٹر مصدق کے حق میں مظاہرے ہوتے رہے۔ کمیونسٹوں کی حامی جماعت تودہ پارٹی نے ان مظاہروں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ تودہ پارٹی کی طرف سے عورتوں کا بھی جلوس نکالا گیا۔ یہ جلوس "پولنگ بوتھ" پر جا کر ووٹ دینے کا حق مانگتا تھا تودہ پارٹیوں کے حامیوں نے بھی ڈنکے کی چوٹ سے مصدق کی حمایت کی۔ کیونکہ مجلس کے ٹوٹنے سے ان کی مقصد برآری بھی ہوتی ہے۔

# ہم باشندگان کشمیر کو ان کا حق خود ارادیت دلائے بغیر چین سے نہیں بیٹھیں گے

## کراچی کے مظاہرین کے سامنے وزیر اعظم مسٹر محمد علی کی تقریر

کراچی ۱۲ اگست ۔ کل جہانگیر پارک میں جلسہ ختم ہونے کے بعد ایک بہت بڑا جلوس وزیر اعظم مسٹر محمد علی کی قیامگاہ کی طرف روانہ ہوا۔ جو وہاں سات بجے پہنچا۔ جب وزیر اعظم کو یہ معلوم ہوا۔ کہ لوگ جذبات کو ان تک پہنچانے کے خواہشمند ہیں۔ تو وہ اپنی کوٹھی کے کچہری روڈ والے بڑے دروازے پر آئے۔ اور دروازے کے جنگلے پر کھڑے ہو کر انہوں نے چند منٹ عوام کو مخاطب کیا۔ انہوں نے کہا۔ مجھے خوشی ہے۔ کہ آپ میں زندگی کی روح موجود ہے۔ اور آپ زندہ قوموں کی طرح طاقت ور ہیں۔ میں آپ سے اپیل کرتا ہوں۔ کہ آپ ضبط سے کام لیں۔ کشمیر میں آپ کے بھائیوں پر جو کچھ بیت رہی ہے۔ اس سے آپ کے دل مجروح ہیں۔ میں اور میری حکومت بھی آپ کے ان جذبات میں آپ کی شریک ہے۔ ہم نے تہیہ کر لیا ہے کہ کشمیریوں کو ان کا حق خود ارادیت دلا کر رہیں گے۔ اور اس وقت تک بس نہیں کریں گے۔ جب تک ان کو ان کا یہ حق دلا نہ دیں۔ ہماری تمام ہمدردیاں باشندگان کشمیر کے ساتھ ہیں۔ اور ہم پوری طاقت سے ان کی مدد کریں گے۔ ابھی ہم نے پوری طرح آزادی حاصل نہیں کی ہے۔ اور جب تک ہمیں کشمیر نہ مل جائے۔ اس وقت تک ہم اپنے آپ کو آزاد نہیں کہہ سکتے۔ بغیر کشمیر کے ہماری آزادی نامکمل ہے۔ اور بغیر کشمیر کے ہم پورے طور پر آزاد نہیں ہو سکتے۔ یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم باشندگان کشمیر کو پوری آزادی دلائیں میں نے پنڈت نہرو کو ایک تار بھیجا ہے۔ میں دہلی ان سے ملنے جاؤں گا۔ تاہم ابھی تک مجھے ان کی طرف سے تار کا جواب موصول نہیں ہوا۔ (اس پر ہجوم میں سے آواز آئی۔ "جنگ کا اعلان کرو") وزیر اعظم نے کہا۔ پہلے ہمیں اس بات کی کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ باشندگان کشمیر کو پرامن ذرائع سے آزادی مل جائے۔ وزیر اعظم نے ہجوم میں سے ایک شخص کے ہاتھ سے جھنڈا لے لیا۔ اور اسے ہوا میں لہرایا۔ اس کے بعد جلوس محمد علی زندہ باد۔ پاکستان زندہ باد۔ ہمارے محبوب لیڈر زندہ باد کے نعرے لگاتا ہوا منتشر ہو گیا۔

## روس اور کمیونسٹ چین کو لڑانے کی سازش

لندن ۱۲ اگست:۔ ایک بلند پایہ برطانوی ہیچ نے پیشگوئی کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ کوریا میں جنگ کے خاتمہ سے مغربی طاقتوں کو موقعہ ملا ہے کہ وہ کمیونسٹ چین اور روس کو ایک دوسرے سے علیحدہ کر سکیں۔ سیاسی مبصر جنہوں نے اپنا نام ظاہر کرنا مناسب نہیں سمجھا۔ حالات کا تجزیہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ پچھلے تین سالوں سے کوریا کی جنگ نے روس اور چین کو متحد کر رکھا تھا۔ اور یہ گٹھ جوڑ ناگزیر تھا۔ اصل میں یہ بات جنوبی کوریا کو مشرقی فوجوں کی غلامی سے بچانے کے لئے ایک زبردست قیمت تھی۔ جو آزاد دنیا کو آج تک ادا کرنی پڑی۔ اب جبکہ جنگ بند ہو چکی ہے۔ روس اور چین کے پرانے مناقشات کو زندہ کیا جا سکتا ہے۔ روس اور چین کے درمیان ہمیشہ سے بدگمانی اور دشمنی چلی آتی ہے۔ مزید برآں مانچوریا کے سلسلہ میں بھی دونوں کے درمیان قدیم سے جھگڑا چلا آتا ہے۔

## عربوں سے یہودیوں کی درخواست

جنیوا ۱۲ اگست:۔ عالمی یہود کانفرنس نے عرب ممالک سے کہا ہے کہ وہ جنگ کرنے کی نیت ترک کر دیں۔ اور مشرق وسطیٰ میں بحالی امن کی کوشش کریں۔

## شاہ ایران معہ ملکہ کے سیر چلے گئے

تہران ۱۲ اگست:۔ شاہ ایران معہ ملکہ ثریا بذریعہ طیارہ بحیرہ کیسپین کے علاقہ میں سیر تشریف لے گئے۔ ان کی عدم موجودگی میں وزیر اعظم ڈاکٹر مصدق مجلس توڑنے کے سلسلے میں استصواب رائے کے نتائج کا آخری اعلان کریں گے۔

## "زیادہ غلہ اگاؤ" کی مہم کی کامیابی کا امکان!

خیرپور ۱۲ اگست معلوم ہوا ہے کہ مرکزی حکومت کی ایمرجنسی کی کمیٹی نے "زیادہ غلہ اگاؤ" کی مہم کو کامیاب بنانے کے لئے پودوں کی حفاظت اور دیکھ بھال کرنے والی ضروری اشیاء کی خریداری کے لئے دو لاکھ چھہتر ہزار روپیہ کی منظوری دی ہے۔

---

کراچی ۱۲ اگست انتخابات کے سلسلے میں انتخابی عذرداریوں کی سماعت آج ملتوی کر دی گئی۔

## فرانس میں شہری نظام معطل

پیرس ۱۲ اگست۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ گذشتہ پانچ روز میں کل دوبارہ فرانس کے ہزاروں سیاحوں کو سفری دقتوں کا سامنا کرنا پڑا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ نصف شب گزرنے سے کچھ دیر پہلے کمیونسٹوں کے زیر اثر جنرل کنفیڈریشن نے اپنے تمام ممبران کو ہڑتال جاری کرنے کی ہدایات جاری کر دیں۔ جس کے نتیجے میں بتدریج ٹرانسپورٹ کا سلسلہ منقطع ہو گیا۔ صبح تک سوشلسٹ گروپ کی مدد سے تمام اسٹیشنوں اور ڈپوؤں کا کام بند ہو گیا۔

کراچی ۱۲ اگست۔ سندھ کے دارالحکومت کو حیدرآباد منتقل کرنے کی اسکیم تیار کرنے والی کمیٹی نے اپنی رپورٹ پیش کر دی ہے۔ جو حکومت کے زیر غور ہے۔

## انتخابی عذرداریوں کی سماعت کا التوا

کراچی ۱۲ اگست:۔ کراچی میونسپل کارپوریشن

# پنڈت نہرو کا مسٹر محمد علی سے کشمیر کی موجودہ صورت حال پر بات چیت کرنے سے انکار

## وزیر اعظم پاکستان جب بھی چاہیں خوشی سے نئی دہلی آ سکتے ہیں

نئی دہلی ۱۲ اگست۔ نئی دہلی کی ایک اطلاع کے مطابق پنڈت نہرو نے مسٹر محمد علی کے تار کا جواب دے دیا ہے۔ انہوں نے اپنے جواب میں کشمیر کی موجودہ صورت حال پر غور کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ مقبوضہ کشمیر کی حالیہ تبدیلیاں وہاں کا گھریلو معاملہ ہے۔ اور اس پر وزرائے اعظم پاکستان اور بھارت کو غور کرنے کی ضرورت نہیں۔ ایجنسی فرانس نے اطلاع دی ہے۔ کہ باخبر حلقوں نے آج نئی دہلی میں بتایا۔ کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی کی یہ تجویز منظور کر لی ہے۔ کہ مسٹر محمد علی نئی دہلی آ کر ان کے ساتھ کشمیر کے سوال پر بات چیت کریں۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے کل جو تار دیا تھا۔ اور جس میں انہوں نے کہا تھا۔ کہ وہ فوراً نئی دہلی آنے کے لئے تیار ہیں، آج صبح پنڈت نہرو کو دیا گیا۔ مسٹر محمد علی کے تار پر بھارتی کابینہ کی امور خارجہ کمیٹی کے ایک جلسہ میں غور کیا گیا۔ اور جب پنڈت نہرو نے اس کا جواب تیار کیا۔ تو اس وقت بھارتی وزارت خارجہ کے اعلیٰ افسران بھی ان کے پاس موجود تھے۔ باخبر پارلیمانی حلقوں نے یہ خیال ظاہر کیا ہے۔ کہ پنڈت نہرو نے اپنے جواب میں مسٹر محمد علی سے کہا ہے۔ کہ وہ جب بھی چاہیں بڑی خوشی کے ساتھ نئی دہلی آ سکتے ہیں۔ لیکن کشمیر کی موجودہ تبدیلیوں پر کسی قسم کی بحث کرنا فضول ہوگا۔ کیونکہ یہ معاملہ مقبوضہ کشمیر کے لیڈروں کا داخلی معاملہ ہے۔ پنڈت نہرو نے اپنے جواب میں کہا ہے۔ کہ وہاں کی سیاسی تبدیلیاں مقبوضہ کشمیر کا داخلی معاملہ ہے۔ اور اس پر غیر ملکی سیاستدانوں (پاکستان اور بھارت کے وزرائے اعظم) کو غور کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ پنڈت نہرو نے بہرحال مسٹر محمد علی سے کہا ہے۔ کہ وہ کشمیر کے مستقبل کے متعلق ان کے ساتھ بحث کرنے کے لئے تیار ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ پنڈت نہرو نے مسٹر محمد علی سے یہ بھی کہا ہے۔ کہ وہ آئندہ ہفتہ نئی دہلی آئیں۔ کیونکہ اس ہفتے وہ (پنڈت نہرو) بہت مصروف ہیں۔ آج صبح بھارتی کابینہ میں مسٹر محمد علی کے برقیہ پر غور کرنے کے بعد پنڈت نہرو نے پاکستان کے ہائی کمشنر راجہ غضنفر علی خاں سے ملاقات کی۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اسی ملاقات کے دوران میں انہوں نے مسٹر محمد علی کے نام اپنا جواب راجہ غضنفر علی خاں کے حوالے کیا۔

بھارت سرکار نے ان تمام غیر ملکی اخباری نمائندوں کو مقبوضہ کشمیر میں داخل ہونے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے جو وہاں کے حالات کا جائزہ لینے کے لئے جانا چاہتے ہیں۔ پنڈت نہرو کے اشارے پر جب شیخ عبداللہ کو برطرف کیا گیا تھا۔ تو اس وقت جو غیر ملکی اخباری نمائندے مقبوضہ کشمیر میں موجود تھے۔ ان کو بھی مقبوضہ کشمیر سے نکالا جا رہا ہے۔ تاکہ دنیا کو وہاں کے صحیح حالات کا پوری طرح علم نہ ہو سکے۔ اس کے علاوہ مقبوضہ ریاست سے آنے والی تمام اطلاعات کو سنسر کیا جاتا ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس آف امریکہ کے نمائندے نے نئی دہلی سے اطلاع دی ہے۔ کہ پہلے غیر ملکی اخباری نمائندوں کو زبانی یہ یقین دلایا گیا۔ کہ انہیں داخلے کے پرمٹ جاری کر دئے جائیں گے۔ مگر بھارت کی وزارت دفاع پرمٹ جاری کرنے میں نئے نئے بہانے کر رہی ہے۔ جس سے صاف ظاہر ہے۔ کہ بھارت موجودہ ہنگامی حالات میں کسی غیر ملکی نامہ نگار کو مقبوضہ کشمیر میں داخل ہونے کی اجازت دینے کے لئے تیار نہیں ہے۔

مقبوضہ کشمیر کے نئے وزیر اعظم بخشی غلام محمد نے ایک اخباری نمائندے کے ساتھ ملاقات میں کہا۔ کہ مقبوضہ کشمیر کی نام نہاد دستور ساز اسمبلی کا اجلاس اکتوبر کے پہلے ہفتے میں بلایا جائے گا۔ اور نام نہاد دستوریہ سے کہا جائیگا۔ کہ وہ مقبوضہ کشمیر اور بھارت کے الحاق کی توثیق کر دے۔ بخشی غلام محمد نے کہا۔ کہ نام نہاد اسمبلی کے اس اجلاس میں سب سے پہلے نئی حکومت پر اعتماد کا ووٹ منظور کیا جائیگا۔ بخشی نے کہا۔ کہ جب نام نہاد دستوریہ الحاق کی توثیق کر دے گی۔ تو ہم مقبوضہ ریاست کی آئین سازی کا کام شروع کر دیں گے۔ اور اس آئین میں معاہدہ دہلی کی تمام شرائط کو شامل کر لیا جائیگا۔ بخشی نے کہا۔ کہ بھارت نے اپنے امور خارجہ میں یہ پالیسی اختیار کی ہے۔ کہ ریاست میں استصواب رائے کرایا جائیگا۔ بخشی نے کہا۔ کہ بھارت کے اس وعدے کے باوجود یہ طے کرنا بھارت کا کام ہے۔ کہ ریاست میں استصواب رائے کرانے کے لیے مناسب حالات پیدا ہو چکے ہیں یا نہیں۔ بخشی نے یہ بھی انکشاف کیا۔ کہ نیشنل کانفرنس کی مجلس عاملہ اور کونسل کے جو جلسے ۲۸ اور ۲۹ اگست کو ہونے والے تھے۔ انہیں منسوخ کر دیا گیا ہے۔ اب یہ جلسے ستمبر کے پہلے اور دوسرے ہفتے میں منعقد ہونگے۔

بھارت کی وزارت امور کشمیر کے سیکرٹری مسٹر وشنو سہائے سرینگر پہنچ گئے ہیں۔ وہ یہاں کے سیاسی حالات کا جائزہ لیں گے۔ واضح رہے۔ کہ وشنو سہائے حال ہی میں سری نگر سے نئی دہلی واپس گئے تھے۔ ان کے نئی دہلی پہنچنے کے بعد ہی شیخ عبداللہ کو برطرف کر کے گرفتار کیا گیا تھا۔

کلکتہ ۱۲ اگست معلوم ہوا ہے۔ کہ یہاں پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر خواجہ نصراللہ کے دفتر سے قریباً ۲½ لاکھ سفری اجازت نامے جن میں پاسپورٹ ویزا اور مراجعت وطن کے سرٹیفکیٹ بھی ہیں جولائی کے آخر تک جاری کئے گئے۔